فتهجد به نافلة لك عسی ان یبعثك ربك مقاما محمودا

بعد الحمد والصلوة درین زمان میمنت اقتران رسالهٔ شریفه و مجموعهٔ
منیفه تحفة المتنفلین از تصنیف جناب تقدس مآب عالم جلیل متبحر
نبیل الجامع بین مرتبتی العلم والسیاده و منقبتی العمل والسعاده مولانا المولوی
سیدنا السید مظهر حسن صین جنابه عن طوارق الایام و حوادث الزمن
وقف کرده شده بر مومنین شیعیان ائمه معصومین باعانت و امداد
جناب قدسی القاب میر محمد کاظم صاحب اتالیق مهاراجه پتیاله و
جناب میر قاسم علی صاحب انسپکٹر پولیس انباله
و جناب میر ممتاز علی صاحب وکیل عدالت دیوانی
سهارنپور و جناب میر اکبر علی
صاحب محافظ دفتر
کمیٹی [illegible]
سنه ۱۲۹۳
لاهور

در مطبع احسن هند سهارنپور باهتمام شیخ رحیم بخش طبع شد
در ماه محرم

باسمه سبحانه

این رساله شریفه و عجاله منیفه را که مشتمل است بر ثواب مسائل
نوافل نخبة الاحباب فضائل الکتاب مؤلفه ذکی دهر و فرید عصر
سید مظهر حسن صاحب صین عن النوائب از کتب معتبره جمع فرموده و ملاحظه
حقیر در آورده بحمد الله بنهج مرغوب و اسلوب خوب تالیف کرده اند
حق سبحانه جل شانه مومنین را ازین رساله منتفع کند و جزاه الله خیر الجزاء و
اسبغ علیه النعماء

نمقه المذنب الراجی عفو ربه الکریم السید محمد
ابراهیم بن العلامة ممتاز العلماء اعلی الله مقامه
ضحوة یوم الاثنین الثانی من العشرین سنة
اربع و تسعین بعد الالف و مائتین من الهجرة النبویة

هـ ۱۲۷۶
سید محمد ابراهیم

باسمہ سبحانہ

یہہ رسالہ سدیدہ و عجالہ مفیدہ موسومہ تحفۃ المتنفلین مصنفہ عمدۃ الافاضل
زبدۃ الاماثل حاوی الفضائل والفواضل ممدوح الشیم والشمائل محمود الاخلاق
والخصائل حلیف النہی الیف الورع والتقی الصالح الکادح المؤتمن مولوی السید
مظہر حسن صانہ اللہ وابقاہ وبلغہ ما یتمناہ کہ بیان آداب نمازہای نوافلمیں عمدہ
رسائل و جامع اکثر مسائل ہے نظر قاصر سے گذرا لحیف لی اوسکو خزینہ فرائد
اور گنجینہ فوائد پایا ہر مضمون کتب معتبرہ کی موافق اور ہر مطلب دفاتر معشورہ کے
مطابق ہی ہر ایک دعا ائمہ ہدی علیہم السلام سے ماثور ہے اور انشاء اللہ تع
عامل اس رسالہ نافعہ کا بلا وغدغہ مثاب اجر ماجور ہے نفعہ اللہ بہا و سائر
المؤمنین وانا المرھون بایدی الذنوب والمسجون فی سجن الکروب
السید ابوالحسن زین الدین حشرہ اللہ برحمتہ فی زمرۃ
العابدین حررہ یوم الجمعۃ لثلث مضین من ذی الحجہ سنہ ١٢٩٥ھ
الہجریۃ علی ہاجرہا الف الف تحیۃ

سید ابوالحسن ١٢

بسم الله الرحمن الرحیم

اما بعد حمد و صلوة متعدد و مقامات از اعمال لیح مبیّنه این رساله شریفه و
عجاله نافعه بنظر حقیر در آمدند و اقعا باحسن تبویب و اوجه ترتیب مع ضروریه
مسائل اعمال نوافل جناب عارف کامل عامل عادل فاضل باذل بل
مجمع الفضائل منبع الفواضل زبدة الافاضل عمدة الاکامل قدسی
خطاب قدوسی القاب محیی شریعه ماحی بدعه مقدس مؤتمن المولوی
السید مظهر حسن احسن الله الیه بایاویه و ارکسه بامالیه و ایده بتشریع آبائه
و ایده بتفریع ارکانه در سلک تنمیق بعد تدقیق و تحقیق ضبط فرموده
نفعنا الله بها و المؤمنین جمیعا یوم لقیا المرء عن اخیه و ابیه و السلام ختم الکلام
فی سنه خمس و تسعین بعد الالف و مائتین من احدی و عشرین یوم الجمعه
من الجمادی الاولی نمقه خادم شریعه المصطفویه اقل الحاج السید
ابو القاسم الحسینی بن النقی الرضوی
القمی عفی الله عنهم

سید ابوالقاسم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد مخفی نرہی کہ بعد ادای واجبات
اور ترک محرمات جو امر کہ بندی کی لئے باعث تقرب درگاہ الہی اور
خوشنودی اوسکی پروردگار ہو سکے وہ بجالانا امور مستحبہ کا اور برپا کرنا
نوافل یومیہ کا ہی بلکہ نوافل یومیہ بمفاد بہت سی احادیث کی واجب
نمازون کے متمم اور فرائض یومیہ بغیر اونکے ناقص اور ناتمام
رہتی ہین لیکن مقام تاسف ہی کہ فی زماننا اکثر حضرات مومنین اس سنت
سنیہ کے تارک ہین اور اپنی واجبی نمازون کے ناتمام رہنی پر راضی
بلکہ بعضے حضرات معینیز تو اگر اونسی تعداد نوافل سی بہی سوال کیا جاوے
تو عجب نہین کہ اوسکی جواب سی بہی عہدہ برا ہو سکین نافلہ پڑہنا اور
اونکا التزام کرنا تو درکنار کیون حضرات یہی معنی تشیع اور مومنیت کی

کہ شعائر اور علامات ایمان سی آپ لوگ اسقدر غافل ہوں کہ اونکی
کمیت اور کیفیت سی بہی اطلاع نہوگیا حضرات آئمہ علیہم السلام کا ارشاد
آپ صاحبون کی گوش زد نہین ہوا کہ ہمارا شیعہ وہی ہی کہ ہماری
پیروی کری اور ہماری طریق پر چلے کیا تشیّع اور مومنیت کی یہہ ہی معنی
ہین کہ عشرہ محرم مین عزاداری حضرت امام حسین علیہ السلام کی کرلی
اور انہیں حضرات کی مصائب سنکر مغموم ہونا اور ایام مصائب مین
مجالس عزا برپا کرنا اگر تمام بدعات سی خالی ہو تو عمدہ عبادات
ہی اسمین شک نہین لیکن اوسکی ہمراہ اور ضروریات مذہب بہی تو لگین
ہوئی ہین جنسی کسی نہج پر چارہ نہین نوافل یومیہ کا التزام رکہنا جسکی
تاکید کسیقدر معلوم ہوئی اور بہت کچہہ آیندہ معلوم ہوگی بہت ضروری ہی
یہہ رسالہ جسکا نام تحفۃ المتنفلین رکہا ہی اس اذل خلیفہ خادم
طلبہ مظہر حسن بن سید صادق حسین موسوی اثنا عشری عفر اللہ لہما
نے کتب معتبرہ مذہب حقہ سی انتخاب کرکی تالیف کیا ہی اور غالبا اکثر ضروریات
نوافل اور اوسکی متعلقات کو شامل ہی گمان یہہ تہا کہ اکثر کتب و رسائل
فقہیہ جو عوام الناس مین مروج ہین اونمین احکام اور آداب نوافل ایک
مقام پر مفصلا مضبوط نہین اور جو رسائل خصوص اس بارہ مین علماء کرام
نی تالیف فرمائی ہین وہ اول تو اس زمانہ مین کمیاب ہین دوسری زبان

فارسی وغیرہ مین ہونیکی وجہ سے عوام اونکی سمجھنے سے بہی عاری ہین پہلی اس رسالہ کو زبان اردو عام فہم مین تفصیل کے ساتھ لکھا ہی کہ ہر تمامے اوس سے نفع پاوی اور کچھ کچھ فضایل بہی ہر مقام پر نقل کیے تا باعث رغبت طالبان ثواب ہو اور مومنین نافلہ گذار ہو جاوین اور یہ بندہ بہی بمفاد حدیث نبوی اَلدَّالُ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ یعنی بتلانیوالا نیک کام کا ثواب مین شریک کرنیوالی اوس کام کی ہی مستوجب ثواب جلیل کا ہو اور انشاء اللہ تعالی روز قیامت بہی باعث اوسکی مغفرت کا ہو جاوے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہَا خَالِصَۃً لِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور مشتمل گردانا اوسکو ایک مقدمہ اور چند مطالب اور ایک خاتمہ پر واللہ الموفق المعین مقدمہ اور وہ دو امرون پر مشتمل ہی امر پہلا

امر پہلا فضائل نوافل یومیہ مین

فضائل نوافل یومیہ مین بسند معتبر حضرت امام بحق ناطق جعفر ابن محمد الصادق علیہ وآبائہ الکرام واولادہ العظام الوف التحیۃ والسلام سے منقول ہی کہ علامتین مومن کی پانچ ہین ہر شب و روز مین اکاون رکعت نماز پڑہنا یعنی سترہ رکعت واجب اور باقی نفل اور بیسوین صفر کو زیارت اربعین پڑہنا اور دہنی ہاتھ مین انگوٹھی پہننا اور بسم اللہ کو ہر نماز مین باواز بلند کہنا اور پیشانی کو وقت سجدہ کی خاک پر رکھنا اور حدیث دوسری طولانی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ خدا تعالی نے

شب معراج اپنی حبیب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ سی ارشاد کیا کہ
ای محمد کسی بندہ مومن کو مجہسے تقرب نہین ہوتا بسبب کسی عمل خیر کے جیسا
کہ تقرب ہوتا ہی اوسکو بسبب ادای واجبات کی اور چاہتی کہ طالب تقرب
میرا ہو ساتہہ بجالانی نوافل کی بہی یہانتک کہ محبوب میرا ہو جاوی اور اونہین
حضرت سی منقول ہی کہ اوپر نہین جاتی اور درجہ قبولیت پر نہین پہونچتی نماز بعض
بندگان خدا کی مگر نصف اوس سی یا ثلث اوس سے یا ربع اوس سے اور ملائکہ نماز کو
اوپر نہین لیجاتی اور درجہ قبولیت پر نہین پہونچاتے مگر اوس قدر کو کہ حضور
قلب کے ساتہہ بجالائی گئی ہو لیکن مامور کی گئی ہین بندگان خدا ساتہہ بجالانے
نوافل کہ بہ سبب اونکی نقصانات فرائض کو تمام کرین اور ابو حمزہ ثمالی
سی منقول ہے کہ وہ کہتی ہین دیکہا مینی حضرت سید الساجدین امام زین
العابدین علیہ السلام کو کہ وہ حضرت نماز پڑہتی تہی اور ردا دوش مبارک سی سر
گئی حضرت نے اوسکو درست نفرمایا اور اسیطرح مشغول نماز رہی جب
فارغ ہوئی عرض کی مینی یا ابن رسول اللہ ردا دوش مبارک سی سرک گئی
اور آپ نی درست نفرمائی ارشاد کیا وای ہو تجہپر کیا نہین جانتا تو کہ سامنی کسکی
خداوند ذو الجلال والاکرام کے کہڑا تہا مین بدرستیکہ مقبول نہین ہوتی نماز مگر
اوسقدر کہ بحضور قلب ادا کی گئی ہو اور کہتا ہی ... کی مینی جبکہ ...
نماز ... ہلاک ہوئی ہم ... لیکن ...
... حضرت نی ارشاد کیا

رہجاتا نہین بلکہ حقتعالی تمام کرتا ہے ان نقصانات کو ساتھہ نماز نافلہ
کے اور احادیث اس مضمون پر کہ نوافل نقصانِ فرائض کو رفع کرتی ہین
اہلبیت اطہار سے بکثرت مروی ہین یہہ رسالہ گنجائش اس سے زیادہ کی نہین
رکھتا بالجملہ تاکید نوافل کی احادیث مین بہت وارد ہوئی ہی ہر مومن اور
مومنہ کو لازم ہی کہ حتی المقدور اسمین سعی کرے اور ترک نکرے اور اگر کبھی
بمقتضای بشریت ترک بھی ہو جاوے تو بہت جلد اوسکو ادا کرے حتی کہ
احادیث مین وارد ہی کہ اگر رات کو نافلہ قضا ہو وے تو دنکو ادا کرے اور
جو دنکو قضا ہو وے تو رات کو ادا کرے کیونکہ حقتعالی اسکو بہت پسند کرتا ہی اور
ملائکہ سے کہتا ہی کہ ای ملائکہ نظر کرو میرے بندہ کی جانب جو عبادت مینے فرض
نہین کی اوسکو بھی قضا کرتا ہی اور راضی نہین کہ وہ بے کار رہجاوے گواہ رہنا
تم کہ مین اوسکے گناہون سے درگذرا اور جو بسبب غلبہ خواب کے نماز شب کے
لئے بیدار نہو سکے سونیکے وقت نیت کرے کہ مین بیدار ہو جاؤن کہ خدا تعالی
ایک فرشتہ کو حکم کرتا ہے کہ اوسکو بیدار کرتا ہے اور اگر وقت خواب
کے آخر سورہ کہف قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى کو آخر سورہ تک پڑہے
تو جسوقت اوٹہنے کا ارادہ کرے البتہ بیدار ہو جاویگا اور جو بسبب بیماری
کے نماز نافلہ قضا ہو جاوے جائز ہی کہ بعوض اوسکے تصدق دیوے یعنی
ہر دو رکعت کے عوض ایک مُد طعام اوسکے مستحق کو دیدے اور جو یہہ نہو سکے

ہر چہار رکعت کی عوض ایک مد دی اور جو اوسپر بہی قادر نہو تو کل نوافل
روز کی عوض ایک مد اور نوافل شب کی عوض ایک مد دی اگرچہ بہتر ان
صورتو مین قضا ہی بہ نسبت تصدق کی اور ایک مد بحساب سیر سہارنپور کہ
۸۰ تولہ کا ہی قریب اڈہائی پاو کے ہوتا ہی اور جسکی ذمہ واجب نمازین ہون
اوسکی لئی بہتر یہہ ہی کہ اول اونکو ادا کری جب وہ ادا ہو جاوین تب نوافل
شروع کرے بلکہ بعضی علما مشغول الذمہ بنماز ہای واجبی پر جملہ امور حرام
جانتی ہین جبتک کہ وہ ادا نہو جاوین امر دوسرا تعداد رکعات نوافل
یومیہ مین سنت ہی ہر مکلف پر مرد ہو یا عورت جبکہ حیض اور نفاس سی
خالی ہو ہر شبانہ روز مین چونتیس ۳۴ رکعت نماز کی اور جو روایتین اس سے
کم پر دلالت کرتی ہین مراد اونسی زیادتی تاکید اوسمقدار کی ہی اور تفصیل اونکی
اسطرح پر ہی کہ اٹہہ رکعت نافلہ ظہر قبل فریضہ ظہر کے اور اٹہہ رکعت نافلہ
عصر قبل فریضہ عصر کی اور چار رکعت نافلہ مغرب بعد فریضہ مغرب کی اور
قبل نماز عشا کی مگر شب عید قربان کو جو شخص کہ مشعر الحرام مین ہو اوسکو سنت ہے
کہ بعد فریضہ مغرب اول عشا کو پڑہی بعدہ نوافل مغرب بین کو اور دو رکعت
نافلہ عشا کہ ایک رکعت مین محسوب ہوتی ہی بعد فریضہ عشا کی اور اوسیکو وتیرہ
عشا کہتی ہین اور بہتر ہی کہ اوسکو بیٹہکر پڑہی اگرچہ ایستادہ پڑہ سکتا ہی اور
باقی نوافلمین امر بالعکس ہی یعنی ایستادہ ادا کرنا افضل ہی باوجود اسکی

امر دوسرا بیچ تعداد رکعات نوافل یومیہ

کہ بیٹھکر پڑہنا بہی جایز ہی اور اگر چاہی کہ ثواب ایستادہ کا ملی جسوقت آخر
سورہ پر پہونچی کہڑا ہو جاوی اور بقیہ کو کہڑا ہو کر تمام کری کہ ثواب ایستادہ
پڑہنی کا ملیگا اور جمیع نوافل کو اثناء راہ مین سوار اور پیادہ بہی پڑہ سکتا ہی
اون رکوع اور سجود اوسوقت باشارہ ہوگا اور اشارہ سجود کا بہ نسبت
اشارہ رکوع کی زیادہ تر ہونا چاہی اور آٹہہ رکعت نافلہ شب اور دو رکعت
نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر اور تمام نوافل کو دو دو رکعت کر کی
پڑہی مگر مفردہ وتیرہ کہ وہ ایک رکعت علیحدہ ہے اور بعضے لوگون کی نزدیک یہہ ہے
کہ نماز شفع اور وتر کو بہ نیت واحد پڑہی مگر یہہ قول ضعیف ہی بلکہ یہہ قاعدہ
دو دو رکعت کرکے پڑہنی کا تمام نوافل یومیہ اور غیر یومیہ مین جاری ہی سوائے
نماز اعرابی کی اور کیفیت اوسکی خاتمہ پر اس رسالہ مین انشاءاللہ تعالی مذکور ہوگی
اور جمعہ کی دن علاوہ سولہ رکعت نوافل ظہر مین کی چار رکعت نافلہ خاص جمعہ
کی اور زیادہ ہوتی ہین اور ایک روایت مین ہی کہ اگر بعد عصر روز جمعہ دو رکعت
نماز پڑہ لی تو وہ بہی کافی ہی اور فرق نہین اس زیادتی مین درمیان اوس شخص
کی جو فریضہ جمعہ کو پڑہتا ہو یا نہ پڑہتا ہو یہانتک بیان حضر کا تہا اور جو شخص
سفر مباح یا سنت یا واجب کری بشرطیکہ آٹہہ فرسخ جانیکا قصد رکہتا ہو
یا چار فرسخ کا قصد ہو مگر ارادہ واپسی کا اوسی رات دن مین رکہتا ہو اوس سے
نوافل ظہرین بلا انصاف ساقط ہو جاتی ہین مگر بروز جمعہ خاصۃً چار رکعت زاید

مخصوص جمعہ کو ترک نکری اور اگر بعد داخل ہونی وقت ظہر کی سفر کری نوافل ظہر اوس روز بجالادی اگرچہ حد ترخص سی باہر نکل گیا ہو اور وتیرہ عشا مین اختلاف ہی مشہور علماء مین یہہ ہی کہ وہ بہی ساقط ہو جاتی ہی اگرچہ بعض روایات سی اجازت اوسکی مستفاد ہوتی ہی **مطلب اوّل بیان نوافل** ظہرین اور ادعیہ اور اذکار متعلقہ اوسکی کی اور اوسمین تین فائدہ ہین فائدہ

پہلا اوقات نوافل ظہرین مین وقت نافلہ ظہر کا ابتدائی زوال آفتاب سی شروع ہوتا ہی اور جسوقت تک کہ سایہ شاخص یعنی ہر شی معیّن کا اوسکی دو قدم کو نہ پہونچی باقی رہتا ہی اور یہہ اون مقامات اور اوقات مین ہی کہ جنمین سایہ دوپہر کو بالکل معدوم ہو جاوی اور جہان بالکل معدوم نہین ہوتا وہان ابتدای زوال سی دو قدم شمار کئی جاوینگی اور قدم اصطلاح مین شی کی ساتوین حصّہ کو کہتی ہین کیونکہ قد آدمی کا تقریبًا اوسکی سات قدمونکی مساوی ہوتا ہی اور وقت نافلہ عصر کا بعد فارغ ہونی نماز ظہر سی ہی جسوقت تک کہ سایہ شاخص کا چار قدم کو پہونچی اور یہہ تحدید بنابر مشہور کی ہی اور بنابر مذہب بعضی عالمون کی ایک مثل شاخص تک وقت نافلہ ظہر اور دو مثل تک وقت نافلہ عصر باقی رہتا ہی پس جو سایہ دو قدم یا چار قدم سی بڑہ جاوی اور نافلہ ظہر یا عصر نہ پڑہی ہو تو احوط یہہ ہی کہ اول نماز واجب ظہرین کو پڑہی اور بعد اوسکی نافلہ کو بجالاوی اور نافلہ مین نیّت ادا اور قضا کچہہ نکری اور جو ایک رکعت نماز نافلہ

مطلب اول بیان نوافل ظہرین

سی پڑہ چکا ہوا وسوقت وقت تمام ہو تو باقی کو بتخفیف پڑہ لی یعنی قرأت
مین حمد تنہا اور ذکر رکوع اور سجود مین ایک ایک مرتبہ ذکر پر اکتفا کری
اور تعقیب وغیرہ کچہہ نکری اور نوافل ظہرین کو قبل اونکی وقت کی پڑہی
مگر بروز جمعہ کہ اوس روز چار رکعت مخصوص جمعہ اور سولہ رکعت
ظہرین کو اسطرح پر کری کہ چہہ رکعت علی الصباح بعد طلوع آفتاب کے
اور چہہ جسوقت آفتاب ایک نیزہ بلند ہو قریب ایک پہر دن چڑہی
کے اور چہہ قریب دوپہر کے زوال سی پیشتر اور دو رکعت متصل
بزوال اور اور صورتین بہی ان نوافل کے توضیح مین علماء نی لکہی
ہین اور چونکہ اوس روز کل نوافل کو ایک وقت مین بہی خواہ قبل
از زوال ہو یا بعد از زوال پڑہ لینی کی اجازت احادیث سی مستفاد
ہوتی ہی مسلئی کو کوئی ضرورت اون اقوال کی تفصیل کے معلوم ہونی کی نہین
اور بعضی علموں نی کہا ہی جو جانی کہ کوئی عذر مانع نوافل بعد از زوال
بہم پہونچیگا وہ مطلقا نوافل ظہرین کو قبل از زوال پڑہ سکتا ہی اور بہتر
اور روزون مین تقدیم کی نسبت قضا کرنا ہے جیسا کہ آیندہ بہی
معلوم ہوگا **فائدہ دوسرا** آداب اوراد عیہ نوافل ظہر مین مخفی نرہی
کہ احادیث فضیلت وقت زوال اور اشتغال اسوقت ہماون
عالمین سا تہہ طاعت ایزد متعال کی بکثرت وارد ہین ازانجملہ منقول

متعلقہ حاشیہ صفحہ

فائدہ دوسرا
آداب اوراد عیہ ظہر مین

ہی حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ زوال کی وقت درہای آسمان
کہلجاتی ہین اور ابواب جنت باز ہوجاتی ہین پس خوشا حال اوسکا یا درجنت
طوبی ہے واسطی اوسکے کہ کوئی عمل خیر اوس سی اسوقت اوپر جاوے
اور مقبول ہو پس جسوقت کہ زوال آفتاب متحقق ہو نافلہ گذار ہیں ہای نافلہ
ظہر ہو اور دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ کو پڑہی حدیث مین وارد ہی کہ
کہ اللہ تعالی اوسکی پڑہنی والی پر برحمت نظر کرتا ہی اور دروازی
آسمان کی اوسکی لئی کہلجاتی ہین پس اس دعا کو پڑہی سُبحَانَ
اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَالحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی لَم یَتَّخِذ
وَلَدًا وَّلَم یَکُن لَہٗ شَرِیکٌ فِی المُلکِ وَلَم یَکُن لَہٗ وَلِیٌّ مِّنَ
الذُّلِّ وَکَبِّرہُ تَکبِیرًا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نی یہہ
دعا محمد بن مسلم کو تعلیم کی اور فرمایا کہ محافظت کر اسکی جیسا کہ محافظت
کری اپنی انکہون کی پہر وضوی کامل بجالاوی اور تفصیل احکام وضو
اور موجبات وضو اور منافیات اوسکی کی کتب فقہہ مین مسطور ہے
اور وہ یہہ ہی باسناد معتبرہ حضرت صادق علیہ السلام سی منقول
ہی کہ ایک روز محمد بن حنفیہ رح خدمت بابرکت پدر بزرگوار حضرت امیرالمومنین
مین حاضر تہی حضرت نی وضو کی لئی پانی طلب کیا موافق ارشاد اونہون
نے پانی حاضر کیا حضرت نی دہنی ہاتہہ سی پانی لیکر بائین ہاتہہ پر ڈالا اور

یہہ دعا پڑہی بسم اللہ وباللہ والحمد للہ الذی جعل الماء
طهورا ولم یجعله نجسا پہر استنجا کیا اور یہہ دعا پڑہے
اللهم حصن فرجی واعفه واستر عورتی وحرمنی علی
النار پہر کلی کی اور یہہ دعا پڑہی اللهم لقنی حجتی یوم القاك
واطلق لسانی بذکرك وشکرك پہر ناک مین پانی دیا اور یہہ
دعا پڑہی اللهم لا تحرم علی ریح الجنة واجعلنی ممن یشم ریحها
وروحها وطیبها پہر روی مبارک پر پانی ڈالا اور یہہ دعا پڑہی
اللهم بیض وجهی یوم تسود فیه الوجوه ولا تسود وجهی
یوم تبیض فیه الوجوه پہر دہنا ہاتہہ دہویا اور یہہ دعا پڑہی
اللهم اعطنی کتابی بیمینی والخلد فی الجنان بیساری
وحاسبنی حسابا یسیرا پہر دسنا ہاتہہ دہویا اور یہہ دعا پڑہی
اللهم لا تعطنی کتابی بشمالی ولا تجعلها مغلولة
الی عنقی واعوذ بك من مقطعات النیران پہر مسح
کیا اور یہہ دعا پڑہی اللهم غشنی برحمتك وبرکاتك پہر دونو
پیرون کو مسح کیا اور یہہ دعا پڑہی اللهم ثبت قدمی علی الصراط
یوم تزل فیه الاقدام واجعل سعیی فیما یرضیك عنی
یاذا الجلال والاکرام وضو سے فارغ ہو کر محمد بن حنفیہ سے فرمایا

که ای فرزند جو اسطرح وضو کری اور یهه دعائین پڑہی خدا تعالی بعوض
اوسکی ہر قطرہ آب سی که اس وضو مین صرف ہوا ہی ایک فرشته
پیدا کرتا ہی که قیامت تک تسبیح کری اور ثواب اوسکا نامه عمل اوس شخص
مین مندرج ہو مخفی نرہی که چونکه نسخی اس حدیث کے مختلف ہین،
اسواسطی بعض مقامات پر ادعیه مین اختلاف ہی جو کچهه اس رساله مین
نقل ہوا ہی وه موافق شرح اربعین جناب شیخ بهاؤ الدین عاملی
رحمة الله علیه کی ہی اور سنت ہی که وضو کو بسم الله کی ساتهه
شروع کرے اگر اول مین فراموش ہو جسوقت یاد آوی اوسیوقت پڑہی
حدیث مین وارد ہی که جو وضو بسم الله کی ساتهه شروع کیجاتی ہی
وه تمام جسم کو پاک اور طاہر کرتی ہی اور جو بلا بسم الله شروع ہوتی
ہی پاک نہین کرتی مگر اوسقدر کو که آب وضو اوسپر پہونچتا ہی اور نیز
سنت ہی که وضو ایک مد پانی سے ہو که اعضا ہی بخوبی تر ہو جاوین
اور اسراف ہی عمل مین نه آوی کیونکه اسراف آب وضو مین نہایت
ہی مذموم ہی بلکه ایک فرشته مقرر ہی که اس اسراف کو لکهتا ہی
اور سنت ہی که بعد تمام کرنے وضو کی اس دعا کو پڑہے
الحمد لله رب العالمین اللهم اجعلنی من التوابین واجعلنی
من المتطهرین اللهم انی اسئلك تمام الوضوء و

وتمام الصلوٰة وتمام رضوانك والجنة وضو سے فارغ ہو کر متوجہ
نافلہ ظہر ہو اور دو رکعت اول کو ساتھ چھ تکبیر سنتی اور ایک تکبیر واجبی کے مجموعہ
کو تکبیرات سبعہ افتتاحیہ کہتے ہیں شروع کرے اولا تین تکبیریں کہے اور یہہ
دعا پڑہے اللهم انت الملك الحق المبين لا اله الا انت سبحانك
وبحمدك عملت سوءً وظلمت نفسي فاغفر لي ذنبي انه
لا يغفر الذنوب الا انت پہر دو تکبیریں کہے اور یہہ دعا پڑہے
لبيك وسعديك والخير في يديك والشر ليس اليك
والمهدي من هديت عبدك وابن عبديك ذليل
بين يديك منك وبك ولك واليك لا ملجاء ولا منجا
ولا مفر ولا مهرب منك الا اليك سبحانك وحنانيك
تباركت وتعاليت سبحانك ربنا ورب البيت الحرام
پہر دو تکبیریں کہے اور یہہ دعا پڑہے وجهت وجهي للذي فطر
السموات والارض عالم الغيب والشهادة على ملة
ابراهيم ودين محمد ومنهاج علي عليه السلام حنيفا
مسلما وما انا من المشركين ان صلوتي ونسكي و
محياي ومماتي لله رب العالمين لا شريك له و
وبذلك امرت وانا من المسلمين اور تکبیر کے ساتھ

فائدہ تکبیرات سبعہ مستحب ہیں

رفع یدین کری یعنی دونو ہاتہون کو تکبیر کے ہمراہ دونہ کانون تک
اور تکبیرۃ الاحرام مین اختیار ہی جس تکبیر کو چاہی تصور دیوے
لیکن جب تکبیرۃ الاحرام قرار دیوی چاہی کہ بہ نیت وجوب واقع کری اور بعد
نیت نماز اوسکی متصل واقع ہو اور اولی اور احوط یہہ ہی کہ آخری کو
تکبیرۃ الاحرام قرار دیوی اور ابتدا کرنا ساتہہ ان تکبیرات سبعہ کے
تصریح بعضی عالمون کی سات نمازون مین سنت ہی تمام فرائض
یومیہ مین اور دو رکعت اول نافلہ ظہر مین اور دو رکعت نافلہ مغرب
مین اور وتیرہ عشا مین اور دو رکعت اول نماز شب مین اور مفردہ وتر مین
اور دو رکعت اول نماز احرام مین اور کچہہ عالم اسپر ہین کہ ہر نماز مین
سنت ہین اور مقامات مذکورہ مین تاکید زیادہ ہی — نیت نماز
اسطرح پر کرے کہ دو رکعت نافلہ ظہر بجالاتا ہون مین اسواسطی کہ سنت
ہی قربۃ الی اللہ تکبیرات اور ادعیہ سی فارغ ہو کر اَعُوذُ بِاللّٰہِ
السَّمِیعِ العَلِیمِ کہے پہر بسم اللہ کی ساتہہ قرات شروع کری اور
بسم اللہ کو باواز بلند کہی اور استعاذہ کو باخفات اور احوط یہہ ہی
کہ استعاذہ سوای اول رکعت کی شروع فاتحہ کی اور کہین نکہی
پہلی رکعت مین دو رکعت اول ظہر سے بعد الحمد کی قل یا ایہا الکافرون
اور دوسری مین قل ہو اللہ احد پڑہی اور معلوم رہی کہ قنوت پڑہنا

نماز واجب مین سنت ہی نافلہ مین بہی سنت ہی اور اوسکی بہت
تاکید ہی حتی کہ حکم ہی کہ اگر اثنای نماز مین سہواً ترک ہو جاوی تو
جسوقت یاد آوی قضا کری اگرچہ فاصلہ طویل ہو گیا ہو اور وقت
نماز کا باقی نرہا ہو پس چاہی کہ ہر نماز کی دوسری رکعت مین قنوت
کو ترک نکرین الا نماز شفع کہ اوسمین ضرورت قنوت کی نہین بلکہ مفرد
وتر مین جو قنوت پڑہا جاوی وہ ہی کافی ہی اور قبل
قنوت کے رفع یدین کرنا اور تکبیر کہنا اور حالت قنوت مین دونو
ہاتہون کو محاذی مونہہ کی رکہنا اسطرحپر کہ ہتیلیان طرف آسمان کے
ہون اور ہاتہون کی جانب نظر رکہنا اور قنوت کو باواز بلند
پڑہنا سنت ہی اور دعای مشہور اللّٰہم اغفر لنا وارحمنا و
عافنا واعف عنا فی الدنیا والآخرۃ انک علی کل
شیءٍ قدیر اوسمین کافی ہی اور تین مرتبہ سبحان اللہ کہلینے
پر بہی اکتفا ہو سکتی ہی بعد تمام کرنے دو رکعت اول کے نوافل
ظہر سی جسقدر ہو سکی تعقیب پڑہی اور اقلاً تسبیح حضرت فاطمہ زہرا
صلوات اللہ علیہا کو ترک نکری کیونکہ حدیث مین وارد ہی کہ جو
شخص کہ تسبیح حضرت فاطمہ زہرا کا التزام رکہی شقی نہ ہوگا او
اگر کوئی ذکر بہتر اس تسبیح سی ہوتا تو جناب رسالت پناہ حضرت

ضعفی وخذ الی الخیر بناصیتی واجعل الایمان
منتہی رضای

فاطمہ زہرا کو ضرور تعلیم کرے اور جو بعد تسبیح کی ایک مرتبہ کہی
اِلٰہ اِلّا اللّٰہ گناہ اوسکی بخشے جاتے ہین تسبیح پڑہکر اس د
کو پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ وَبَارِكْ
فِیْمَا قَسَمْتَ لِیْ وَبَلِّغْنِیْ بِرَحْمَتِكَ كُلَّ الَّذِیْ اَرْجُوْا مِنْكَ
وَاجْعَلْ لِیْ وُدًّا وَسُرُوْرًا لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَعَهْدًا عِنْدَكَ اور د
سجدے شکر کے جیسا کہ بعد نماز واجب کے سنت ہین ویسا ہی
نماز نافلہ مین بہی مستحب ہین اسواسطی کہ شکر بمقابلہ کسی نعمت کی ہونا
چاہیی اور توفیق عبادت کی بہی سنت ہو یا واجب ایک نعمت ہے
نعمات الٰہی سی بلکہ بہتر ہی کہ عموماً جسوقت کوئی نعمت حاصل یا کوئی
بلا مندفع ہو یہہ سجدی بجالاوی اور احادیث فضایل سجدہ شکر
ما بکثرت مروی ہین چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی
کہ جو شخص سجدہ شکر کری جسوقت کہ باوضو ہو خدایتعالی ثواب دس
نماز دن کا اوسکی نامہ عملمین لکہتا ہی اور گناہ عظیم اوسکا عفو کرتا ہی
اور نیز منقول ہی کہ خدایتعالی نی طرف موسیٰ بن عمران کی وحی کی
اور فرمایا کہ اے موسی تجکو معلوم ہی کہ کسواسطی میں تجہکو اپنی مناجات
اور ہمکلامی کی لئی مخصوص کیا اور تمام خلایق سی امتیاز بخشی حضرت موسی نے
عرض کی کہ خدایا مجہکو معلوم نہین ارشاد ہوا مثل تیری ذلیل اور خاضع

اور کوئی نہین اسلئی کہ تو بعد نماز کے دونو جانب مونہہ کو خاک پر رکہنا
اور طول دینا انہین مستحب ہی جسقدر کہ ہوسکے وقت سجدہ کی چاہی کہ
دونو ہاتہون کو کہنیون تک زمین پر پہیلا دی اور سینہ اور شکم بہی زمین
سی ملا دی اور درمیان دو سجدون کی دہنی بائین جانب کو زمین پر رکہی
اور اوسیکو فاصلہ سمجہی کچہہ حاجت سر اوٹہانی اور سیدہا ہونیکی نہین
اور ادعیہ اور اذکار ان سجدون کی احادیث مین بکثرت وارد ہوئی ہین
مختصر یہہ ہی کہ سجدہ اول مین اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ سو مرتبہ اور دہنی بائین جانب
کو زمین پر رکہنی مین یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ تین تین مرتبہ اور
اور دوسری سجدہ مین شُکْرًا لِلّٰہِ سو مرتبہ کہی اور بجائی سو مرتبہ کی
تین پر بہی اکتفا ہوسکتی ہی اور دوسری سجدہ مین بہتر ہی کہ یہہ دعا بہی
پڑہے اَسْئَلُکَ الرَّاحَۃَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ
اور حاجتین طلب کرے خدای تعالی سے حسن بامین کہ چاہی اور جب
سر اوٹہاوی تین مرتبہ دہنی ہاتہہ کو سجدہ گاہ پر پہیر کر مونہہ اور دہنی اور
بائین جانب پر پہیری اور ہر مرتبہ مین یہہ دعا پڑہے بِسْمِ اللّٰہِ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَللّٰہُمَّ مِنَ الْغَمِّ وَالْحُزْنِ وَالسُّقْمِ
وَالْعَدَمِ وَالصَّغَارِ وَالذُّلِّ وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَہَرَ مِنْہَا وَمَا

پڑہی سَجَدَ وَجْہِیَ اللَّئِیْمُ لِوَجْہِ رَبِّیَ الْکَرِیْمِ

لطمن حدیث مین وارد ہی کہ جس جس مقام پر ہاتہہ اوسکا پہونچیگا درد
اور بیماری اوسمقام کی دفع ہوگی اور جسوقت سجدہ سے سر اوٹہاوے
اللہ اکبر کہی دو رکعت اول کو اٹہہ رکعت نوافل ظہر سے تمام کرکے
باقی چہہ رکعتون کو اسی طریق سے بجالاوی سوائی تکبیر اولی افتتاحیہ کے احوط
اونمین یہہ ہے کہ سوائے مقامات مذکورہ کے اور مقام پر نہ پڑہی اور افضل یہہ ہے کہ
تیسری رکعت مین نوافل ظہر سے بعد الحمد کی قل ہو اللہ او آیۃ الکرسی
پڑہی اور چوتہی مین قل ہو اللہ اور آیات آخر سورہ بقرہ اور وہ یہہ ہین
لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِکُمْ
اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَاءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَاءُ
وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ لَا نُفَرِّقُ
بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ
رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا لَہَا
مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا
اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ

اور پانچوین رکعت مین بعد الحمد کی قل ہو اللہ اور پانچ آیتین آخر سورہ
آل عمران سی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سی لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
تک اور یہہ آیتین بالتمام تیسری مطلب مین مذکور ہونگی اور چھٹی رکعت
مین قل ہو اللہ اور آیہ سخرہ سورہ اعراف سی اور وہ یہہ ہی اِنَّ رَبَّکُمُ
اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی اللَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ
تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً
اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ
مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ اور ساتوین مین قل ہو اللہ اور آخر سورہ انعام وَ
جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَکَآءَ الْجِنَّ سی آخر سورہ تک اور آٹھوین مین سورہ
قل ہو اللہ اور آیات آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
سے آخر سورہ تک اور ہر دو رکعتی کی آخر مین تینون تکبیرون کا کہنا
اور تسبیح حضرت فاطمہ زہرا علیہا الصلوٰة کا بجا لانا اور دعای اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ ضَعِیْفٌ آہ جو پہلی گذر چکی حتی المقدور ترک نہ کری نوافل
ظہر سی فارغ ہوکر اکیس مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑہی حدیث مین وارد ہی

کہ اللہ تعالی اوسکی پڑہنی والی کی لئی ایک مکان پیدا کرتا ہی کہ طول
اور عرض اوسکا اسّی ذراع اور بلندی اوسکی ساٹھہ ذراع ہوتی
ہی اور وہ مکان ملائکہ سی معمور ہوتا ہی کہ تمام ملائکہ اوس شخص کے لئی استغفار
کرتے ہین قیامت تک بعدہ فریضۂ ظہر کی لئے اذان و اقامت کہے
اور اگر بعد چہہ رکعت نوافل کے اذان کہی اور دو رکعت باقی کو درمیان
اذان و اقامت کی فاصلہ قرار دیوی تو اولی ہی فریضۂ ظہر سی فارغ
ہوکر اوسکی تعقیب سی جو کچھہ کہ ہوسکی بجالاوی اور تعقیب کو تین
تکبیرون کی ساتھہ شروع کری کہ سنت ہی اور ہر مرتبہ مین دونو
ہاتہون کو کانون تک بلند کرے اور بعد نماز متصل بہ نماز رکہی
اور حالت تعقیب پڑہنی مین با وضو ہونا اور رو بقبلہ بیٹھنا اور تورک
یعنی مثل نشست تشہد کی نشست کرنا اور کلام نہ کرنا یہہ سب
مستحبات تعقیب سی ہین اور سنت ہی تعقیب نماز واجب اور سنت
دونو مین لیکن جیسا کہ نماز فرض نماز نافلہ پر مقدم اور افضل ہے
ویسا ہی تعقیب نماز فریضہ ہی تعقیب نماز نافلہ پر مقدم اور افضل
ہی پس اگر وقت ایک تعقیب کی گنجائش رکھتا ہو تو تعقیب فریضہ
اختیار کری اور چاہی کہ ادعیہ منقولہ کو تعقیب مین پڑہی منجملہ انکی
یہہ دعا پڑہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَاَنْجَزَ وَعْدَہٗ

در تعقیب

وَلَصَرَ عَبْدَهُ وَاَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور پڑہنا تسبیح حضرت فاطمہ زہرا کا اور تین مرتبہ کہنا اس استغفار کا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ منقول ہی کہ جو شخص قبل اسکی کہ وضع نشست نماز کو تبدیل کری اس استغفار کو پڑہی گناہ اوسکی تمام بخشدیی جاتی ہین اگرچہ مثل کف دریا کی ہون اور دس مرتبہ کہی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اِلٰهًا وَاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا کہ چالیس ہزار حسنی اوسکی لئے لکہی جاتی ہین اور چالیس ہزار گناہ اوسکی محو ہوتے ہین اور ثواب اوسکا مثل دس مرتبہ ختم قران کی ہے اور سنت ہی پڑہنا آیۃ الکرسی کا بعد ہر نماز کے اور اگر اول سورہ فاتحہ کو پڑہی بعدہ آیۃ الکرسی کو اوسکی بعد آیہ شہادۃ کو اور وہ یہہ ہی شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ اور بعد اوسکی
اٰیہ ملک کو اور وہ یہہ ہی قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ
مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَاءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ اللَّیْلَ
فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ
تو ثواب اوسکا بہت ہی منقول ہی کہ جو بندہ مومن ان ایات کو
تلاوت کرے حقتعالی اوسکو ہر روز ستتر مرتبہ نظر رحمت سی
دیکھتا ہی اور ہر نظر مین ستتر حاجتین اوسکی روا کرتا ہے اور
وہ شخص مقبول بارگاہ ایزدی ہوتا ہے ہرچند بہت گناہ گار ہو اور
سنت ہی ہر فریضہ کی تعقیب مین پڑھنا اس تسبیح کا سُبْحَانَ
اللّٰهِ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ شَیْءٌ وَكَمَا یُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ یُّسَبَّحَ وَكَمَا هُوَ
اَهْلُهٗ وَكَمَا یَنْبَغِیْ الْکَرَامِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
كُلَّمَا حَمِدَ اللّٰهَ شَیْءٌ وَكَمَا یُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ یُّحْمَدَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ
وَكَمَا یَنْبَغِیْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهَ شَیْءٌ وَكَمَا یُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ یُّهَلَّلَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ
وَكَمَا یَنْبَغِیْ الْکَرَامِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كُلَّمَا

أكبر الله شيء وكما يحب الله أن يكبر وكما هو أهله و
كما ينبغي لكرم وجهه وعز جلاله وسبحان الله و
الحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر على كل نعمة أنعم
بها علي وعلى كل أحد من خلقه ممن كان أو يكون
إلى يوم القيامة اللهم إني أسئلك أن تصلي على محمد وآل محمد
وأسئلك خير ما أرجو وخير ما لا أرجو وأعوذ بك
من شر ما أحذر ومن شر ما لا أحذر منقول ہی
کہ آسمان پر ایک فرشتہ ہی کہ اوسکے دس لاکھہ سر ہین اور
ہر سر مین دس لاکھہ موہنہ ہین اور ہر موہنہ مین دس لاکھہ زبانین
ہین اور ہر زبان سے دس لاکھہ لغت مین گفتگو کرتا ہی پس وہ
فرشتہ ہر لغت مین تسبیح حق سبحانہ تعالی کی بجالاتا ہی ایک روز
اوسنی جناب باری مین عرض کی کہ بار الہا تیری بندون مین
میری مثل کوئی تسبیح کرنیوالا ہی حکم ہوا کہ زمین پر ایک بندہ ہی
کہ تسبیح اوسکی زیادہ اور ثواب اوسکا بزرگتر ہی تیری تسبیح
اور ثواب سی وہ فرشتہ اجازت لیکر زمین پر آیا اور تین روز
تک اوسکی ہمراہ رہا سوای تسبیح مذکور کے کہ وہ بندہ مومن
بعد ہر نماز واجب کے اوسکو پڑہتا تہا اور کچہہ نہ کہا اور فرشتہ ہم

قل ہو اللہ احد اقلاً تین مرتبہ پڑہنا بعد ہر فریضہ کہ ثواب اوسکا مثل
ختم قران کی ہے اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق
پڑہنا اور علاوہ انکی بہت سی دعائین طولانی اور مختصر مطلق تعقیب
مین اور تعقیب خاص نمازون مین اہلبیت اطہار سی منقول ہین کہ کتب
طریقہ حقہ اونسی مالا مال ہین جس کتاب سی چاہی کتب امامیہ سی
دیکہکر پڑہی کہ ثواب اوسکا ملیگا انشاء اللہ تعالی جیسا کہ حضرت
صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو شخص کسی فعل پر کوئی ثواب
سنے اور بامید اوس ثواب کے اوس عمل کو بجا لاوی خدا تعالی وہی ثواب
اوسکو عطا کریگا اگرچہ حدیث جو اوسنی سنے ہو صحیح نہو **فائدہ**
تیسرا آداب اور ادعیہ نوافل عصر مین نماز ظہر اور اوسکی
متعلقات سی فارغ ہو کر نوافل عصر کو بطریق مذکور کے بجا لاوے
اول دو رکعتی کو تکبیرات سبعہ افتتاحیہ مذکورہ کی ساتہہ شروع
کرے اور بعد الحمد کی جو سورہ یاد ہون ان نمازون مین پڑہے
اور بہتر ہی کہ بصورت گنجایش وہ سوری اختیار کری
کہ ائمہ علیہم السلام سی ترغیب اور تحریص اونکی پڑہنی پر وارد ہوئی
ہی مثل سورہ صف حدیث مین وارد ہی کہ جو شخص سورہ صف
کو نماز واجبی اور سنتی مین پڑہنی کی عادت کر لی حقتعالی اوسکو

فائدہ تیسرا آداب و ادعیہ نوافل عصر مین

روز قیامت صف انبیا اور ملائکہ مین کھڑا کرے اور مثل سورہ
قاف کی کہ اوسکی مداومت کرنیوالی کے روزی مین وسعت ہوجاتی
ہی اور نامہ عمل اوسکا قیامت کو اوسکی دہنی ہاتہہ مین دینگے
اور حساب اوس سی بہت آسانی کی ساتہہ لیا جاویگا اور بہی
اونہین حضرات سی منقول ہی کہ سورہ الحاقہ کو فرض اور سنت
نمازون مین بہت پڑہو کہ موجب ایمان ہی ساتہہ خدا اور رسولخدا
کی اور ایمان اس سورہ کی پڑہنی والی کی دل سے نہ نکلیگا جبتک کہ
انتقال اوسکا ہو اور مثل سورہ ن والقلم کی کہ منقول ہی کہ جو
اس سورہ کو نماز فرض یا نافلہ مین پڑہی ہرگز فقیری اور درویشی
مین مبتلا نہو اور جو مری فشار قبر سی نجات پاوی پس دو رکعت
اول سی فارغ ہوکر اس دعا کو پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْکَرِیْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الحلیم
الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْبَدِیْ (المبدی) الْبَدِیْعُ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الْمَنُّ وَ
لَکَ الْغِنٰی وَلَکَ الْکَرَمُ وَلَکَ الْجُوْدُ وَلَکَ الْاَمْرُ وَحْدَکَ
لَا شَرِیْکَ لَکَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَلَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً
وَلَا وَلَدًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا

پھر حاجتیں طلب کرے اور دو رکعت دوسرے بجا لاوے اور یہہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا
فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ
جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ
الْعَظِيْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ بِهٖ تَقُوْمُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَبِهٖ تُحْيِي
الْمَوْتٰى وَتَرْزُقُ الْاَحْيَاءَ وَتُفَرِّقُ بَيْنَ الْمُجْتَمِعِ وَتَجْمَعُ بَيْنَ
الْمُتَفَرِّقِ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ عَدَدَ الْاٰجَالِ وَوَزْنَ الْجِبَالِ وَكَيْلَ
الْبِحَارِ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ كَذٰلِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
افْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا اور بجاے کذا وکذا کی حاجتیں طلب کرے پھر دو رکعت نماز
پڑھے اور یہہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ بِمَا دَعَاكَ بِهٖ عَبْدُكَ يُوْنُسُ
اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاِنَّهٗ دَعَاكَ وَهُوَ
عَبْدُكَ وَاَنَا اَدْعُوْكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَسَئَلَكَ وَهُوَ عَبْدُكَ وَ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَسْتَجِيْبَ لِيْ كَمَا اسْتَجَبْتَ
لَهٗ وَاَدْعُوْكَ بِمَا دَعَاكَ بِهٖ عَبْدُكَ اَيُّوْبُ اِذْ مَسَّهُ الضُّرُّ فَدَعَاكَ

انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین فاستجبت له وکشفت
ما به من ضر وامنیته واهله ومثلهم معهم فانه دعاک
وهو عبدک وانا سائلک وانا عبدک ان تصلی علی محمد
وال محمد وان تفرج عنی کما فرجت عنه وان تستجیب لی
کما استجبت له وادعوک بما دعاک به یوسف اذ فرقت بینه
وبین اهله واذ هو فی السجن فانه دعاک وهو عبدک
وانا ادعوک وانا عبدک وسالک وهو عبدک واسئلک وانا
عبدک ان تصلی علی محمد وال محمد وان تفرج عنی کما فرجت عنه
وان تستجیب لی کما استجبت له فصل علی محمد وال محمد وافعل بی
کذا وکذا اور بجای کذا وکذا کے اپنی حاجتونکو طلب کری اور دو رکعت باقی
کو پڑہی پہر اس دعا کو پڑہی یا من اظہر الجمیل وستر القبیح یا من لا یؤاخذ بالجریرۃ
ولم یہتک الستر یا کریم الصفح یا عظیم المن یا حسن التجاوز یا واسع المغفرۃ
یا باسط الیدین بالرحمۃ یا سامع کل نجوی یا منتہی کل شکوی یا مبتدئا بالنعم
قبل استحقاقہا یا رباہ یا رباہ یا رباہ یا سیداہ یا سیداہ یا سیداہ یا غایۃ
رغبتاہ یا ذا الجلال والاکرام اسئلک بحق محمد وعلی وفاطمۃ والحسن
والحسین وعلی ومحمد وجعفر وموسی وعلی ومحمد وعلی والحسن ومحمد
صاحب الزمان سلام اللہ علیہم اجمعین ان تصلی علی

محمد وآل محمد وان تكشف كربي وتغفر ذنبي وتنفس
همي وتفرج غمي وتصلح شأني في ديني ودنياي وان
تدخلني الجنة ولا تشوه خلقي بالنار ولا تفعل بي ما
انا اهله برحمتك يا ارحم الراحمين اور تعقيب نماز واجبي ظہر مین
بھی اسدعا کو پڑھنا سنت ہی پھر فریضہ عصر کو ساتھہ شرائط و
آداب اوس کے بجالاوی منجملہ تعقیبات مخصوص فریضہ عصر کی اس دعا کو بھی پڑھے
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم الرحمن
الرحيم ذي الجلال والاكرام واسئله ان يتوب علي توبة
عبد ذليل خاضع فقير بائس مسكين مستجير لا يملك
لنفسه ضرا ولا نفعا ولا موتا ولا حيوة ولا نشورا
منقول ہے جو شخص کہ بعد نماز عصر کے اس استغفار کو پڑھے
خداتعالی اوسکے کاتبین اعمال کو حکم کرتا ہے کہ اوسکی نامہ
اعمال کو آگ مین جلادین کہ گناہ اوسکی کتنی ہون سب محو ہو جاوین
اور بعضی روایات مین یہ استغفار ساتھہ اس زیادتی کے
نقل ہوئی ہی اللهم اني اعوذ بك من نفس لا تشبع و
من قلب لا يخشع ومن علم لا ينفع ومن صلوة لا
ترفع ومن دعاء لا يسمع اللهم اني اسئلك اليسر

بعد العسر والفرج بعد الکرب والرخاء بعد الشدۃ
اللّٰھم ما بنا من نعمۃ فمنک وحدک لا شریک لک
لا الہ الا انت استغفرک واتوب الیک اور سنت ہی
کہ بعد نماز عصر کے ستر مرتبہ استغفر اللّٰہ کہنا اور ثواب
اوسکا بہت ہی اور جو شخص دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑہے
ثواب اوسکا مثل تمام اون شخصون کی ہے کہ اوس روز نماز عصر
اونہون نے پڑہی ہو اور سجدہ شکر وغیرہ سے فارغ ہو کر
یہہ دعا پڑہے اللّٰھم انی وجھت وجھی الیک واقبلت
بدعائی علیک راجیا اجابتک طامعا فی مغفرتک طالبا
ما اوایت بہ علی نفسک مستجیرا وعدک اذ تقول ادعونی
استجب لکم فصل علی محمد وال محمد واقبل الی بجھلک
وارحمنی واستجب دعائی یا الہ العالمین اور جو نماز سے
فارغ ہو کر علحدہ ہو یہہ دعا پڑہے سبحان ربک رب
العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد
للّٰہ رب العالمین اور جب علحدہ ہو کر روانہ ہو مسجد یا مصلے
سے دہنی جانب کو روانہ ہو کہ سنت ہی مطلب دوسرا
آداب اور ادعیہ نوافل مغربین کے بیان مین اور اوسمین تین فایدہ ہین

مطلب دوسرا
نوافل مغربین

فائده پندرهواں ادعیه اور آداب نافله مغرب مین وقت نافله
مغرب کا بعد فارغ هونے فریضه مغرب سے هے جسوقت تک
که سرخی جانب مغرب سی برطرف هو جاوے نافله گذار
کو چاهیے که جب وقت نماز مغرب کا داخل هو یعنی زوال حمرت
مشرقیه متحقق هو مهیای نماز مغرب هو اور هرگز کاهلی اور سستی
کو اوسمین راه ندے کسواسطے که یهه وقت تنگ هی جیساکه حدیث
مین وارد هے که هر نماز کے لئے دو وقت مقرر هین ایک ابتدا
مین دوسرا انتها مین الا نماز مغرب که اوسکے لئے ایک هی
وقت هے اور حتی المقدور نافله مغرب کو ترک نه کرے کسواسطے
که احادیث اهلبیت مین اوسکے باره مین بهت مبالغه وارد
هوا هے چنانچه مروی هے که حضرت صادق علیه السلام نی
حارث بن مغیره سی فرمایا که ترک نکر چار رکعت کو بعد مغرب
کے سفر اور حضر مین اگرچه بهاگا هو دشمن سی اور وه تیرے
عقب مین هو جسوقت وقت مغرب داخل هو دعاے نوح
علی نبینا و علیه السلام دس مرتبه پڑهی اور وه یهه هے اَللّٰهُمَّ
اِنّی اُشهِدُکَ اَنَّه اَصبَحَ بی مِن نِعمَةٍ وَعافِیَةٍ فی
دِینٍ وَدُنیا فَمِنکَ وَحدَکَ لا شَریکَ لَکَ اَلحَمدُ

فلک الشکو بہا علی حتی ترضی لعبد الرضی حضرت
نوح اسدعا کو صبح وشام پڑہتی تہے اسلئی حقتعالی نی
اونکو بخطاب عبداً شکوراً کے مخاطب فرمایا بعد ازان
یہہ دعا پڑہے کہ جناب امیر علیہ السلام اسکو ہر صبح وشام
پڑہتی تہے سُبحانَ المَلِکِ القُدُّوسِ تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ
اِنّی اَعُوذُ بِکَ مِن زَوالِ نِعمَتِکَ وَمِن تَحوِیلِ
عافِیَتِکَ وَمِن فُجاءَۃِ نِقمَتِکَ وَمِن دَرَکِ الشَّقاءِ
وَشَرِّ ما سَبَقَ فِی اللَّیلِ وَالنَّہارِ اَللّٰھُمَّ اِنّی
اَسئَلُکَ بِعِزَّۃِ مُلکِکَ وَشِدَّۃِ قُوَّتِکَ وَبِعِظَمِ سُلطانِکَ
وَاَن تَفعَلَ بی کَذا وَکَذا بجای کذا وکذا کے حاجتین طلب
کرے اپنی پہر دہنی ہاتہہ کو سر پر رکہکر مونہہ پر پہراوے اور دونو
ہاتہہ بین لیکر یہہ دعا پڑہے اَحَطتُ نَفسی وَاَہلی
وَمالی وَوَلَدی مِن غائِبٍ وَشاہِدٍ بِاللّٰہِ الَّذی
لا اِلٰہَ اِلّا ھُوَ العالِمُ الغَیبِ وَالشَّہادَۃِ الرَّحمٰنِ
الرَّحیمُ الحَیُّ القَیُّومُ لا تَأخُذُہٗ سِنَۃٌ وَلا
نَومٌ لَہٗ ما فِی السَّمٰواتِ وَما فِی الاَرضِ وَھُوَ العَلِیُّ
العَظیمُ اور اگر وقت گنجایش نہ رکہتا ہو تو جو دعا

پڑھ سکے ان تینون دعاؤن مین سے پڑہے پہر نماز مغرب
واجب کو ساتہہ اوسکے اداب اور شرایط کے بجالاوے اور اذان
اور اقامت کو فریضہ مغرب مین حتی المقدور ترک نہ کرے کیونکہ
بعضی علماء یہان پر اوسکے وجوب کے قائل ہوئے ہین بلکہ بعضی
اوسکے ترک کو موجب بطلان نماز جانتے ہین اور اگر سہوًا
اذان واقامت ترک ہو گئی ہی اور بعد شروع نماز کے
یاد آیا تو قبل از رکوع رکعت اولی جائز بلکہ سنت ہے کہ نماز
کو قطع کرے اور اذان اور اقامت بجالاوے اور پہر نماز
شروع کرے بشرطیکہ وقت نماز کا تنگ نہو گیا ہو لیکن
واجب ہی کہ جسوقت نماز کو قطع کرے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہے اور مکروہ ہے
کلام کرنا درمیان چار رکعت نماز مغرب اور اوسکے نافلہ کے
اور ایسا ہی درمیان چار رکعت نماز نافلہ کے نماز مغرب اور اوسکی
متعلقات سے فارغ ہو کر تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُهٗ کہے پہر ساتہہ
تکبیرات اور ادعیہ مذکورہ کے نافلہ مغرب کو شروع کرے
اور پہلی رکعتین بعد فاتحہ کے قل ہو اللہ اور دوسری

مین انا انزلناه ایک مرتبہ یا اول مین قل یا ایہا الکافرون
اور دوسری مین قل ہو اللہ احد ایک ایک مرتبہ پڑہے اور سنت
ہی کہ نوافل شب مین قرات کو بلند آواز سی پڑہی اور نوافل
روز مین آہستہ اور نوافل شب نماز مغرب مین اور تہجد اور نافلہ
صبح ہی روز مین دو رکعت اول نافلہ مغرب سی فارغ ہو کر یہہ
دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَرٰی وَ لَا تُریٰ وَ اَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَ
عْلٰی وَاَنَّ اِلَیْکَ الرُّجْعٰی وَالْمُنْتَہٰی وَاَنَّ لَکَ الْمَمَاتَ وَ
الْمَحْیَا وَاَنَّ لَکَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی اَللّٰھُمَّ نَعُوْذُبِکَ مِنْ
اَنْ نَذِلَّ وَ نُخْزٰی وَ نَاْتِیَ مَا عَنْہُ تَنْہٰی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَسْأَلُکَ
الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ وَاَسْتَعِیْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِکَ
وَاَسْأَلُکَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ بِعِزَّتِکَ وَاَنْ تَجْعَلَ اَوْسَعَ
رِزْقِیْ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَاَحْسَنَ عَمَلِیْ عِنْدَ اقْتِرَابِ اَجَلِیْ وَ
اَطِلْنِیْ طَاعَتَکَ وَمَا یُقَرِّبُ مِنْکَ وَیُحْظِیْ عِنْدَکَ
وَیُزْلِفُ لَدَیْکَ عُمْرِیْ وَاَحْسِنْ فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ وَ
اُمُوْرِیْ مَعْرِفَتِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَ
تَطَوَّلْ عَلَیَّ بِقَضَاءِ جَمِیْعِ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

جیسا کہ صبح کو طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک
لشکر روز کا انتظام کرتا ہی اسواسطی یہہ دونو وقت ساعت
غفلت کی ساتھہ موسوم ہوے حضرت رسولخدا سی منقول ہے
کہ فرمایا اون حضرت نی ان دونو وقتونمین ذکر خدا بہت کرو
اور خدا کی طرف پناہ لیجاو شر شیطان اور اسکی تابعین سی تحقیق
کہ یہہ دونو ساعت غفلت ہین اور نماز غفیلہ دو رکعت ہی اول
رکعت مین بعد الحمد کی وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَٰهَ
إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ
نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ اور دوسرے
رکعت مین بعد الحمد کے وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا
إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ
إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا
رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ بعد اسکی
قنوت مین یہہ دعا پڑہے اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ
الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا یہہ حاجتین طلب کری بعد اسکی

کہے اللھم انت ولی نعمتی والقادر علی طلبتی و
وتعلم حاجتی فاسئلک بحق محمد وآلہ علیہ وعلیہم
السلام لما قضیتھا لی پہر حاجتین طلب کری حدیث مین ہے
کہ جو شخص دو رکعت نماز غفیلہ بجالاوے اور یہہ دعا پڑہے
خدا تعالے عطا کرے اوسکو جو کچہہ وہ سوال کرے اور بعضی
عالمون نے کہا ہے کہ اگر دو رکعت آخر نافلہ مغرب کو اس طریق
سے بجالاوے تو اوسیکو نماز غفیلہ شمار کر سکتا ہے اور اسوقت
مین دو رکعت نماز علاوہ اس نماز کے اور ہی سنت ہی اول
رکعت مین بعد الحمد کے سورہ اذا زلزلت الارض تیرہ مرتبہ اور
دوسری مین بعد اوسکے قل ہو اللہ پندرہ مرتبہ پڑہی جناب
رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا ہی کہ جو شخص
اس نماز کو پڑہے بہشت مین میری ہمراہ ہوگا اور ثواب اوسکا
سوائے خدا کے اور کسیکو معلوم نہین مگر چونکہ سند مین نماز غفیلہ
کی اور اس نماز کے تردد ہی لہذا بعض علما نی لکہا ہے کہ اگر نافلہ
مغرب کو بصورت ان نمازون کے ادا کرے تو احوط ہے
فائدہ تیسرا وقت عشا کی بیان مین جس وقت کہ سرخی
جانب مغرب سی برطرف ہو جاوے وقت فضیلت فریضہ عشا

فائدہ تیسرا وقت عشا کی بیان مین

داخل ہوتا ہے اگر اسوقت تک نوافل مغرب بالکل نہین پڑہی
تو اونکو نہ پڑہے بلکہ اولاً مشغول فریضہ عشا ہو بعدہٗ نافلہ مغرب کو قضا
کرے اور اگر ایک رکعت اوسمین سی پڑہ چکا ہی تو اوس دو رکعتی
کو خواہ پہلے ہو خواہ دوسری اوسکو تخفیف کی ساتہہ پوری کری
اور فریضہ عشا مین مشغول ہو اور عشا کی تعقیب مین جسقدر ہو سکی
طول دے کیونکہ وقت اوسکا وسیع ہی اور منجملہ تعقیبات عشا
کی اسکو بہی پڑہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ
عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَكَ وَلَا تُحِلَّ عَلَيْنَا غَضَبَكَ
وَلَا تُبَاعِدْنَا مِنْ جِوَارِكَ وَلَا تَنْقُصْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا
تَنْزِعْ عَنَّا بَرَكَاتِكَ وَلَا تَمْنَعْنَا عَافِيَتَكَ وَاَصْلِحْ لَنَا مَا
اَعْطَيْتَنَا وَزِدْنَا مِنْ فَضْلِكَ الْمُبَارَكِ الطَّيِّبِ الْحَسَنِ
الْجَمِيْلِ وَلَا تُغَيِّرْ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَتِكَ وَلَا تُؤْيِسْنَا مِنْ
رَوْحِكَ وَلَا تُهِنَّا بَعْدَ كَرَامَتِكَ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ
اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قُلُوْبَنَا سَالِمَةً وَّاَرْوَاحَنَا مُطَهَّرَةً
وَّاَلْسِنَتَنَا صَادِقَةً وَّاِيْمَانَنَا دَائِمًا وَّيَقِيْنَنَا صَادِقًا وَّ

بجا ربنا لن تبور اللهم اتنا فی الدنیا حسنة و فی
الاخرة حسنة و قنا عذاب النار بعد اوسکی ہر ایک ٢ برحمتك
کو سورہ فاتحہ اور قل ہو الله احد اور قل اعوذ برب الناس اور قل
اعوذ برب الفلق سی دس دس مرتبہ پڑہے پہر دس مرتبہ کہے
سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر پہر
دس مرتبہ کہے اللهم صل علی محمد وال محمد پہر دس
مرتبہ یہہ دعا پڑہے اللهم افتح لی ابواب رحمتك واسبغ
علی من حلال رزقك ومتعنی بالعافیة ما ابقیتنی
فی سمعی وبصری وجمیع جوارحی اللهم ما بنا من نعمة
فمنك لا اله الا انت استغفرك واتوب الیك یا ارحم
الراحمین پہر دو سجدہ شکر کی بطریق مذکور بجالاوی اور سجدہ اول مین
اسدعا کو بہی پڑہے اللهم انت انقطع الرجاء الا منك
یا احد من لا احد له یا احد من لا احد له یا احد
من لا احد له من غیرك یا من لا یزید له کثرة
العطاء الا کرما وجودا صل علی محمد واهل بیته
وافعل بی کذا وکذا اور حاجتین طلب کرے اور دہنی
بائین جانب کو زمین پر رکہنی مین بہی یہ دعا پڑہے کہ دفع شدت

اور رفع مصیبت کی لیے مجرب ہے یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ
یَا بَارِئَ النَّسَمِ یَا مُجَلِّیَ الْهِمَمِ یَا مُغْشِیَ الظُّلَمِ یَا کَاشِفَ
الضُّرِّ وَالْاَلَمِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ یَا مُدْرِکَ
کُلِّ فَوْتٍ یَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ وَهِیَ رَمِیْمٌ وَمُنْشِئَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ پہر وتیرہ عشا کو ساتہہ تکبیرات سبعہ افتتاحیہ کے
اور تینون دعاؤن کے شروع کرے اول رکعت مین بعد
الحمد کے سورہ تبارک الذی یا سورہ واقعہ اور دوسری مین
قل ہو اللہ پڑہکر تمام کرے اور حاجتین اپنی طلب کرے خدا تعالے
سے مطلب تیسرا بیچ بیان ادعیہ اور آداب خواب اور نماز شب
یعنی تہجد کے ہی اور اوسمین کئی فایدے ہین فائدہ پہلا بعضے
آداب خواب مین جاننا چاہیے کہ عمدہ آداب خواب سے یہہ ہے
کہ اوس سے پہلے وضو کرے حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے وضو کرے تو اوسکا
بچہونا حکم مسجد کا رکہتا ہے یعنی جو ثواب مسجد مین عبادت کرنیکا ہے
وہی ثواب باوضو کو اپنے بچہونے پر سونیکا ملیگا اور اگر فرش
خواب پر پہونچیگا اور وضو نہین کیا تو لحاف سے تیمم کر سکتا ہے

مطلب تیسرا
بیچ بیان آداب خواب اور نماز شب و ادعیہ و فوائد

اگرچہ پانی اوسوقت مل سکتا ہو اور تسبیح حضرت فاطمہ زہرا قبل
خواب کے پڑہنا سنت ہی موکدہ اور دفع خوف اور خواب
پریشان کے لئے ہم منقول ہے کہ حضرت رسولخدا سونیکے وقت
اول آیۃ الکرسی پڑہتی تہی بعدہ یہہ کلمات کہتے تہے بسم
اللہ امنت باللہ وکفرت بالطاغوت اللہم احفظنی
فی منامی وفی یقظتی اور جو سونیکے وقت قل ہو اللہ احد
پڑہے پچاس ہزار فرشتہ اوسکی محافظت کی لئے مقرر ہوتے
ہین کہ اوس رات اوسکے پاسبانی کرین اور جو گیارہ مرتبہ
قل ہو اللہ پڑہے گناہ اوسکی بخشی جاتے ہین اور وہ اور اوسکی ہمسایے
جمیع بلیات سے محفوظ رہتی ہین اور جو سو مرتبہ پڑہی گناہ پچاس
برس آیندہ کے بخشی جاتے ہین اور سونا چار طرح پر ہے اول چت
لیٹنا اور وہ خواب انبیا ہے دوسری دہنی کروٹ سی لیٹنا اور
وہ خواب مومنان ہی تیسرے بائین کروٹ سی لیٹنا اور وہ
خواب حکماہی ونیز خواب بادشاہان ہی چوتہی اوندہا لیٹنا
اور وہ خواب شیطان ہی حکم ہے کہ جو کسیکو اوندہا سوتے
دیکہو بیدار کردو اور چاہی کہ بعد نماز عشا بفاصلہ متوجہ
خواب ہو کیونکہ ابتدای شب کی بیداری اچہی نہین اور فضیلت

سحر خیز لیسے محروم رکھتی ہی مگر ہان طلبہ العلم کتی لئے کہ مطالعہ
کتب دین کا کرتے ہوون مضایقہ نہین اگرچہ بہتر اونکی لیے ہی
شاید یہی ہو کہ نصف شب آخر کو اسکام کی لئے مخصوص
کرین حدیث مین وارد ہی کہ خدا تعالی نے اول شب کو استراحت
اور آرام کے لئے خلق کیا ہے اور آخر کو واسطی ذکر عبادت کے
اور منقول ہی کہ حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت
فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا سی فرمایا کہ وقت خواب تک کہ
چار کام نکری خواب مت کر ختم قرآن کر اور مجکو اور تمام انبیا کو
اپنا شفیع کر اور تمام مومنین اور مومنات کو آپسی راضی کر اور حج
اور عمرہ بجا لا اونہون نے عرض کی کہ یا رسول اللہ یہ تمام
امور ایک ساعت مین کسطرح ہو سکتی ہین حضرت نے فرمایا
کہ تین مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑہ کہ ثواب اوسکا مثل ثواب ختم
قرآن کے ہی اور درود بہیج مجہپر اور تمام انبیا پر کہ شفیع تیرے
ہون اور جملہ مومنین اور مومنات کی لئی استغفار کر
کہ سب تجہسی راضی ہون اور سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ کہہ کہ حج اور عمرہ کا ثواب
اوسمین ہی اور جو سورہ انا انزلناہ کو گیارہ مرتبہ پڑہی دن

سی عرش تک ایک نور پیدا ہوگا وسعت اوسکی مثل وسعت تمام دنیا کی ہوگا اور ہر درجہ مین اوس سے ہزار فرشتہ ہون گے ہر ایک ہزار زبان رکہتا ہوگا اور ہر زبان سے ہزار لغت جانتا ہوگا ہر لغت مین اوسکے پڑہنے والے کی لئے استغفار کرے آدہی رات تک بعد اوسکی اوس نور کو اوسکے سینہ مین رکہدین گے وہ قیامت تک وہین رہے اور جسکو خوف ہو کہ اثنای خواب مین محتلم ہو جاوے اس دعا کو قبل خواب کی پڑہلیا کرے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْءِ الْاَحْلَامِ وَمِنْ اَنْ يَّتَلَاعَبَ بِیَ الشَّيْطَانُ فِی الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ فائدہ دوسرا بیان مین بعض فضایل شب اور نماز شب مین جانو تم ای برادران ایمانی توفیق دے تمکو خدا تعالے سبحانہ بجالانے نوافل اور سائر اعمال شب کے کہ وقت نماز شب بہترین اوقات صلوات ہے اور صفائی باطن اور حضور قلب کہ واسطے طالب راہ نجات کے عمدہ مقاصد ہے اسوقت بآسانی میسر ہوسکتی ہے اور اصلاح نفس امارہ کہ ہمیشہ عبادت سے گریزان اور معاصی کی طرف راغب ہے اسوقت بسہولت مکنن ہے دعاین

فائدہ دوسرا بعض فضائل نماز شب

اسوقت کے مستجاب اور عبادتین مقبول ہین چنانچہ امام
جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ درمیان شب کے
ایک ساعت ہی کہ نہین ادراک کرتا اوسکو بندہ مسلم کہ نماز
پڑہے اوسمین اور طلب حاجات کرے مگر یہہ کہ حقتعالی حاجتین
اوسکے برلاتا ہے راوی کہتا ہے کہ عرض کی مینی یا ابن رسول اللہ
وہ کونسی ساعت ہی ارشاد کیا کہ نصف شب سی لیکر صبح وقت
تک کہ ثلث شب باقی رہجاوی اور نماز شب کفارہ گناہان روز
ہی اور باعث صحت بدن اور وسعت رزق اور عزت و شرف
مومن ہے دنیا اور آخرت مین اور موجب خوشنودی خداتعالے
ہی انکہون کو جلا دیتی ہی مونہہ کو روشنی بخشتی ہی جو شخص کہ
رات کو اوٹہی اور بوضوئی کامل اور نیت صادق اور قلب
سلیم و بدن خاضع و چشم گریان نماز شب بجا لائی تو صفین
فرشتون کی اوسکی پیچہی نماز پڑہتی ہین کہ ایک سرا اوسکا زمین
مین اور دوسرا مغرب مین ہوتا ہی اور تعداد اون فرشتونکی
سوائے خداتعالی کے اور کوئی نہین جانتا جب نماز سی فارغ
ہوتا ہے بعدد ان ملائکہ کے اوسکی نامہ عمل مین حسنات
لکہی جاتے ہین اور جو شخص کہ نماز شب کی لئی بیدار ہوا اور خواب

اوسپر غلبہ کرے اور اس سبب سی نماز مین دہنی بائین
جانب گرے یا زنخدان اوسکی سینہ سے ملجاوی خداتعالی
حکم کرتا ہے کہ دروازی آسمانون کے کہول دیئی جاوین اور
حکم کرتاہی ملائکہ کو کہ نظر کرو طرف بندہ مومن کی کہ باسید اسکی کہ
مین اوسکی گناہون سے درگذر کرون یا توبہ اوسکی قبول کرون یا روزی
مین اوسکے وسعت دون متحمل کیسی مشقت عظیم کا ہواہی اور جو
عبادت مینی اسپر فرض نہین کی اوسکو بجالاتاہی گواہ رہنا کہ
یہہ تینون حاجتین اوسکی برلایا مین اور حضرت رسولخدا سی
منقول ہے کہ جبرئیل وصیت کرتے تہی مجہکو ساتہہ بجالانی نماز
شب کی یہانتک کہ گمان کیا مینی کہ نیکان امت شب کو بالکل
خواب موقوف کردینگے کہ مبادا نماز شب اونسی فوت ہوجاوے
اور علاوہ انکی فضائل نماز شب کے احادیث اہلبیت مین بی
شمار وارد ہین یہہ رسالہ مختصر گنجائش اس سی زیادہ کی نہین
رکہتا مومن دیندار کے لئے جو کچہہ یہان پر بیان ہوا کافی و
فائدہ تیسرا وقت نافلہ شب مین
وافی ہے فائدہ تیسرا وقت نافلہ شب مین وقت نافلہ شب کا
بنا بر مشہور نصف شب سی طلوع صبح صادق تک ہی اور
جسقدر کہ صبح سی نزدیک تر بجالاوی بہتر ہی اور بعض علمانے

کہا ہے کہ افضل یہہ ہی کہ چار رکعت بعد نصف شب کی اور
چار رکعت بعد دو ثلث شب گذرنے کی اور تین رکعت شفع اور
وتر بعد طلوع صبح کاذب قبل صبح صادق کے یا اوس سے
کچھہ پیشتر بجا لاوے مگر مشہور قول اول ہی اور صبح کاذب اوس وقت
کو کہتے ہیں کہ جسوقت ایک سفیدی مشرق کیطرف سے پہیلنی شروع
ہوتی ہی اور مغرب کی طرف وہ پہیلتی آتی ہی پہر وہ سفیدی مغرب
کی طرف سے گہٹنی شروع ہوتی ہی یہانتک کہ کم ہوتے ہوتے افق
مشرق تک آکر پہر شمال کیجانب بڑہنا شروع ہوتی ہی پس وہ
سفیدی جب طول سے کہنچکر عرض کیجانب بڑہتی ہی وہی صبح
صادق ہی اور نماز شب کو قبل نصف شب کے نہ پڑہی مگر
صاحب عذر کہ گمان رکہتا ہو کہ اسوقت اوسکو کوئی کار
درپیش ہوگا کہ مانع ہوگا نماز سے مثل مسافر کی کہ وقت نماز
کے اسباب بار کریگا یا وہ شخص کہ نماز کیوقت اوسکو بسبب
کسی مرض یا غلبہ نوم کے بیدار ہونا دشوار ہو جیسا کہ موسم جوانی
مین بسبب رطوبت دماغ کی اتفاق ہوتا ہی پس جائز ہی
کہ یہہ جماعت قبل نصف شب کے بعد نماز مغرب بہ نیت
تقدیم نوافل شب کو بجا لاوین اور بعضی روایتون مین

واروہی کہ قبل گذرنے ثلث شب کے مطلقا نہین پڑہ سکتا
اور عمل اسپر احوط ہی اور بہتر ان سب صورتونمین قضا ہی
نسبت تقدیم کے اور جو صبح صادق طالع ہو گئی ہو اور نماز
شب نہین پڑہی تو اولا نماز نفل اور فرض صبح سے فارغ
ہو بعد نماز شب کو قضا کرے اور بعضی علما بعد طلوع صبح
کے بہی بہ نیت ادا پڑہنا جائز سمجہتے ہین بشرطیکہ عادت اسوقت
کی نکرے لیکن مشہور قول پہلا ہی اور جو بعد تمام کرلینے چار
رکعت کی نماز شب سے صبح طالع ہو تو باقیکو تخفیف کے
ساتہہ بجالاوے بشرطیکہ وقت فضیلت نماز صبح اس
اثنا مین نہ گذر جاوے اوسکے بعد نماز صبح کو پڑہے
فائدہ چوتہا بعضی مقدمات نماز شب مین جسوقت کہ مصلے
خواب سے بیدار ہو تو پہلے سجدہ مین جاوے منقول ہی کہ
جناب رسالتمآب جسوقت بیدار ہوتے تہے یہہ سجدہ کرتے تہے
اور اس دعا کو سجدہ مین مابعد سر اوٹہانے کے پڑہتے تہے
الحمد لله الذی احیانی بعد ما اماتنی والیه النشور
الحمد لله الذی رد علی روحی لاحمده واشکره
واعبده پہر آسمان کیجانب نظر کرے اور یہہ دعا پڑہے

بعض مقدمات نماز شب مین

اللّٰهُمَّ لَا تُوَارِیْ عَنْكَ لَیْلٌ سَاجٍ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ
اَبْرَاجٍ وَلَا اَرْضٌ ذَاتُ مِهَادٍ وَلَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا
فَوْقَ بَعْضٍ وَلَا بَحْرٌ لُجِّیٌّ تُدْلِجُ بَیْنَ یَدَیِ الْمُدْلِجِ
مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ
غَارَتِ النُّجُوْمُ وَنَامَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ ۔ پانچ آیتیں آخر سورہ آل عمران سے پڑھے اِنَّ فِیْ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ
لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا
سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ
النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَا
اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
فَاٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا
تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بعد اسکے اگر

آداب بیت الخلا جانیکے

ضرورت بیت الخلا جانیکی رکہتا ہو تو وہان جاوے اور رفع
حاجت کرے اور ہرگز نہ روکے کسواسطی کہ حدیث مین ہے کہ
جسکسیکو ضرورت پیشاب یا پاخانی کی ہو اور اسی رفع
نکرے اور اسیطرح نماز پڑہے نماز اسکی مقبول نہین اور ایسا ہے
جیساکہ بول و براز کو اپنی دامن مین لیکر پڑہی ہو اور آداب
بیت الخلا جانیکے اگرچہ اپنی مقام بہ تفصیل تمام مذکور ہین
یہان پربہی چونکہ ذکر اوسکا آگیا نقل بعضی آداب کے مناسب
معلوم ہوتی ہے پس جسوقت ارادہ قضای حاجت کا کرے
لازم ہی کہ ایسی جگہہ تلاش کرے کہ کوئی اوسکو ندیکہی اور نیچی
درخت میوہ دار کی اور راستون مین اور جہان کہین
کہ لوگ بیٹہتی ہون اور قافلے اوترتے ہون اور زمین سخت
پر کہ پیشاب کی چہینٹین اوڑین نہ بیٹہی اور کنارہ ہای دریا
اور آب روان اور ایستادہ اور سامنی دروازون مکانات
اور مساجد سی احتراز کرے جسوقت داخل بیت الخلا ہو
سر کو ڈہانپے اور پائے چپ کو مقدم کرے اور
یہہ دعا پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ اور جب

سر برہنہ ہو بسم اللہ کہکر برہنہ ہووے کہ شیطان اوسکی عورتین
پر نگاہ نہ کرنے پاوے اور روبقبلہ اور پشت بقبلہ نبیٹھے
کہ حرام ہے اور جو پاخانہ ہی اوس رخ پر بنا ہو تو منحرف ہوکر
بیٹھے اور آفتاب اور ماہتاب کی جانب اسطرح پر رو اور پشت نہ
کرے کہ روشنی اونکی عورتین پہ نہ پڑے کہ مکروہ ہی جسوقت
فضلے کیجانب نظر کرے اس دعا کو پڑہے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی
الحَلَالَ وَجَنِّبْنِی الحَرَامَ منقول ہی کہ ایک فرشتہ موکل
ہی کہ گردن کو جہکا دیتا ہی اور فضلے کو دکہاتا ہی اور کہتا ہی
کہ اے آدمی زاد نظر کر کہ یہہ رزق تیرا ہی کہ ہزار محنت تونی
اسکو کسب کیا ہی غور کر کہ انجام اسکا کیا ہوا اور بہت دیر تک
بیت الخلامین نہ بیٹھے کہ خوف بواسیر کا ہی اور بے ضرورت
بیت الخلامین کلام نہ کرے کہ مکروہ ہی البتہ آیۃ الکرسے
پڑہنا اور الحمد للہ رب العالمین کہنا اور اذان کی حکایت
کرنا یعنی جو موذن کہے وہی یہہ بہی کہی اور ذکر خدا کرنا جسطرح چہینک
کہ ہو عموما مکروہ نہین جب قضائے حاجت سی فارغ ہو بیت
الخلا سے باہر آوے اور یہہ دعا پڑہے الحمد للہ الذی اماط
عَنِّی الاَذٰی وَھَنَّانِی طَعَامِی وَشَرَابِی وَعَافَانِی

مِنَ الْبَلْوٰی جسوقت چاہی کہ استنجا کرے اول استبرا
عمل مین لاوے کہ سنت موکدہ ہی اور بعضی عالمون نے
واجب جانا ہے اور عمدہ طریق استبرا کا یہہ ہی کہ بائین ہاتہہ
کی بیچ کی اونگلی کو ابتدای مخرج نجاست سی بیخ ذکر تک تین
مرتبہ بزور کہینچے اور اسیطرح انگشت شہادت کو نیچی ذکر
کے اور انگوٹہا اوپر رکہکر تین مرتبہ سر ذکر تک پہر داہنی جانب
سی سر ذکر کو پکڑکر تین مرتبہ خوب نچوڑ ڈالی تاکہ جو قطرہ پیشاب کا
باقی رہگیا ہو نکل جاوے اور بہ تجربہ معلوم ہوا ہی کہ بعد اس عمل
کے پیشاب قطعاً باقی نہین رہتا اور احتمال خروج بقیہ اجزای
بول کا بالکل جاتا رہتا ہی اور اگر اگیا کچہہ رطوبت پائی ہی
جاتی ہی تو وہ پیشاب نہین ہوتی پس نجس اور ناقض وضو بہی
نہوگی اور بعضی راوایتون مین وارد ہی کہ جو رطوبت بعد
استبری کی معلوم ہوتی ہی وہ حبائل یعنی رگہای پشت سی
ہی کہ محل وذی ہے اور طعن مخالفین پاک سمجہنی وذی پر اور
اوسکی ناقض وضو نجاننی پر جیسا کہ شاہ عبدالعزیز نی اپنی
تحفہ مین لکہا ہی بیجا ہی کسواسطی کہ اون کے ہان پیشاب تک
بہی بفتوای شافعی اونکی امام کی پاک ہی اور خود وذی کے ناقض

دفع ایراد شاہ صاحب دہلوی

وضو نہوتی ہر ہی اون کے امام مالک نے فتوا دیا ہی جیسا کہ کتب
مناظرہ مین تفصیل ان امور کی مذکور ہی استبرا سی فارغ
ہو کر استنجا کرے اور چاہی کہ استنجا بائین ہاتہہ سی ہو اور اول
مخرج غایط کو پاک کرے پھر مخرج بول کو اگر بائین ہاتہہ مین انگوٹھی
ہو کہ نام خدا یا رسولخدا یا ائمہ ہدی علیہم السلام کا اوسپر کندہ
ہووے اوسی نکال لی اور استنجی کے بعد یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ
حَصِّنْ فَرْجِیْ وَاعِفَّہُ وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَحَرِّمْنِیْ عَلَی
النَّارِ جب بیت الخلا سے باہر آوی دہنی پیر کو مقدم کری
اور یہہ دعا پڑہے بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ
مِنَ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ وَاَمَاطَ عَنِّی الْاَذٰی رفع حاجت سے
فارغ ہو کر وضوئے کامل ساتہہ ادعیہ مذکور کے بجالاوے
اور وضو سے پہلے مسواک کرنا سنت ہی موکد خصوصًا
قبل نماز شب کے اور احادیث اوسکے تحریص اور
ترغیب پر بکثرت مروی ہین اگر چوب تر ممکن ہو اوس سے
مسواک کرے ورنہ خشک سے اور شاخ درخت بہ نسبت
اوسکے جڑ کے افضل ہے اور جو چوب میسر نہ آوے تو
اونگلی سی ہی ادای سنت ہوسکتی ہے اور حتی الوسع

کتب خانہ ... مصنفیہ
...

اوسکو ترک نہ کرے کیونکہ موافق ارشاد معصوم کی مسواک
مین بارہ خصلتین ہین سنت انبیا ہی مونہہ کو پاک کرتی ہے
آنکھون کو جلا دیتی ہی خدای تعالی اوسکے کرنی والے سے
راضی اور خوشنود ہوتا ہی دانتون کو سفید کرتی ہے
بیخ دندان کو مضبوط کرتی ہے مسوڑون کو قوی کرتے ہے
بہوک لاتی ہے بلغم کو دفع کرتی ہے قوت حافظہ کو زیادہ کرتی
ہے حسنات کو مضاعف کرتی ہے فرشتون کو پسند
ہے اور حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہی
کہ اگر لوگ فوائد مسواک کو جانین بوقت خواب بہی اوسکو
اپسی جدا نہ کرین اور بیت الخلا اور حمام مین مسواک کرنا مورث
گندہ دہنی ہی مقدمات مذکورہ سی فارغ ہوکر مصلے پر
جاوے اور مثل نشست تشہد بیٹہی اور یہہ دعا پڑہی
کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اسکو پڑہتی تہے
اِلٰهِي غَارَتْ نُجُوْمُ سَمَائِكَ وَ نَامَتْ عُيُوْنُ اَنَامِكَ
وَهَدَأَتْ اَصْوَاتُ عِبَادِكَ وَ اَنْعَامِكَ وَ غَلَّقَتِ
الْمُلُوْكُ عَلَيْهَا اَبْوَابَهَا وَطَافَ عَلَيْهَا حُرَّاسُهَا وَ حَجَبُوْا
عَمَّنْ يَسْأَلُهُمْ حَاجَةً اَوْ يَنْتَجِعُ مِنْهُمْ فَائِدَةً وَ اَنْتَ

الهی حی قیوم لا تاخذک سنة ولا نوم ولا یشغلک
شیء عن شیء ابواب سمواتک لمن دعاک مفتحات و
خزائنک غیر مغلقات وابواب رحمتک غیر
محجوبات وفوائدک لمن سئلها غیر محظورات
بل هی مبذولات وانت الهی الکریم الذی
لا ترد سائلا من المؤمنین یسئالک ولا
تحتجب عن احد منهم ارادک ولا وعزتک و
وجلالک لا تختزل حوائجهم دونک ولا
یقضیها احد غیرک الهی وقد ترانی ووقوفی وذل
مقامی بین یدیک وتعلم سریرتی وتطلع علی
ما فی قلبی و یصلح به اخرتی و دنیای الهی ان
ذکر الموت وهول المطلع والوقوف بین یدیک
نغصنی مطعمی ومشربی واغصنی بریقی واقلقنی
عن وسادتی ومنعنی رقادی وکیف ینام من
یخاف ملک الموت فی طوارق اللیل وطوارق
النهار ویطلب قبض روحه بالبیات او فی
اناء الساعات پھر رخساروں کو زمین پر رکھے اور کہے

اسئلك الراحة والروح عند الموت والعفو
عين القاك پہر دو رکعت نماز پڑہے جسکو حضرت زین العابدین
علیہ السلام قبل نماز شب کے پڑہتے تہے اول رکعت مین بعد
فاتحہ قل ہو اللہ اور دوسرے مین قل یا ایہا الکافرون اور
اول رکعت مین بعد تکبیرۃ الاحرام کے اس دعا کو پڑہے
اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ذُو الْعَرْشِ الشَّامِخِ
وَالسُّلْطَانِ الْبَاذِخِ وَالْمَجْدِ الْفَاضِلِ اَنْتَ الْمَلِكُ
الْقَاهِرُ الْكَبِيْرُ الْقَادِرُ الْغَنِيُّ الْفَاخِرُ يَنَامُ الْعِبَادُ وَلَا
تَنَامُ لَا تَغْفُلُ وَلَا تَسْاَمُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُنْعِمِ
الْمُفْضِلِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالطَّوْلِ وَ
الْاِنْعَامِ وَذِي الْفَوَاضِلِ الْعِظَامِ وَالنِّعَمِ الْجِسَامِ
وَصَاحِبِ كُلِّ حَسَنَةٍ وَوَلِيِّ كُلِّ نِعْمَةٍ لَمْ تَخْذُلْ
عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَلَمْ تَفْضَحْ سَرِيْرَةً وَلَمْ تُسْلِمْ
جَرِيْرَةً وَلَمْ تَخْذُلْ فِي مَوْطِنٍ وَمَنْ هُوَ لِاَهْلِ الْبَيْتِ
عُدَّةٌ وَرِدْءٌ عِنْدَ كُلِّ عَسِيْرٍ وَيَسِيْرٍ حَسَنَ الْبَلَاءِ
كَرِيْمَ الثَّنَاءِ عَظِيْمَ الْعَفْوِ عَنَّا اَسْسِيْنَا لَا يُعَنِّتُنَا اَحَدٌ
اِنْ حَرَمْتَنَا وَلَا يَمْنَعُنَا مِنْكَ اَحَدٌ اِنْ اَرَدْتَنَا

ولا تحرمنا فضلك لقلة شكرنا ولا تعذبنا
بكثرة ذنوبنا وما قدمت ايدينا سبحان ذي
الملك والملكوت سبحان ذي العزة والجبروت
سبحان الحي الذي لا يموت اور دوسرے رکعت
مین وقت قنوت کے اس دعا کو پڑھے اللھم الیک
رفعت ايدي السائلين ومدت اعناق المجتهدين
ونقلت اقدام الخائفين وشخصت ابصار العابدين
وافضت قلوب المتقين وطلبت الحوائج يا مجيب
دعوة المضطرين ومعين المغلوبين ومنفس
كربات المكروبين واله المرسلين ورب النبيين
والملائكة المقربين ومفزعهم عند الاهوال
والشدائد العظام واسئلك اللهم بما استعملت
به من قام بامرك وعاند عدوك واعتصم
بحبلك وصبر على الاخذ بكتابك محبا لاهل
طاعتك مبغضا لاهل معصيتك مجاهدا فيك
حق جهادك لم تاخذه فيك لومة لائم ثبته بما
مننت عليه فانما الخير بيدك وانت تجزي به من

رضیت عنه فسنحت لدنی قبره ثم بعثته مبیضا وجهه
قد امنته من الفزع الاکبر وهول یوم القیمة پهر سلام
پهیر کر تین مرتبه الله اکبر کهی اور دعا مانگی اور دس مرتبه تسبیحات اربعه
یعنی سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر
کو پڑہی اور سجده شکر بجا لاوی پهر یهه دعا پڑہی که جناب امیر المومنین
علیه السلام اسکو پڑہتی تهی الهی کم من موبقة حلمت عن
مقابلتها بنقمتك وکم من جریرة تکرمت عن کشفها
بکرمك الهی ان طال فی عصیانك عمری وعظم فی الصحف
ذنبی فما انا مؤمل غیر غفرانك ولا انا براج غیر رضوانك
الهی افکر فی عفوك فتهون علی خطیئتی ثم اذکر العظیم
من اخذك فتعظم علی بلیتی آه ان قرأت فی الصحف
سیئة انا ناسیها وانت محصیها فتقول خذوه فیاله
من ماخوذ لا تنجیه عشیرته ولا تنفعه قبیلته
آه من نار تنضج الاکباد والکلی آه من نار نزاعة
للشوی آه من غمرة من لهبات لظی اور سعی کری که گریه
گریان ہو اور دعا مانگی پهر متوجه نماز شب کے ہو اور کہی اللهم
انی اتوجه الیك بنبیك نبی الرحمة واله واقدمهم

بین یدی حوائجی فاجعلنی بہم وجیہا فی الدنیا والا
خرۃ ومن المقربین اللہم ارحمنی بہم ولا تعذبنی بہم
ولا تضلنی بہم وارزقنی بہم ولا تحرمنی بہم و
اقض لی حوائج الدنیا والاخرۃ انک علی کل شئ قدیر
وبکل شئ علیم — فائدہ پانچواں اداب وادعیہ نماز شب مین

فائدہ پانچواں آداب و ادعیہ نماز شب میں

مقدمات مذکورہ سے فارغ ہو کر دو رکعت اول کو نماز شب سے ساتھہ
تکبیرات اور ادعیہ مذکور کی شروع کرے پہلے رکعت مین
بعد الحمد کے قل ہو اللہ تیس مرتبہ اور دوسرے مین بعد اوسکے
قل یا ایہا الکافرون ایک مرتبہ اور قنوت پڑھ کے رکوع مین
جاوے اور اذکار رکوع اور سجود مشہور ہین اور اگر چاہے کہ طول
دے رکوع مین اس دعا کو بھی پڑھے اللہم لک رکعت ولک
اسلمت وبک امنت وعلیک توکلت وانت ربی خشع
لک سمعی وبصری وشعری وبشری ولحمی ودمی
ومخی وعصبی وعظامی وما اقلتہ قدمای غیر
مستنکف ولا مستکبر ولا مستحسر اور سجدہ میں اگر
طول دینا چاہے تو یہہ دعا پڑھے اللہم لک سجدت
وبک امنت ولک اسلمت وعلیک توکلت وانت ربی

وجهی للذی خلقه وشق سمعه وبصره الحمد لله رب
العالمین اسیطرح تشهد مین ذکر مشهور پر اکتفا ہو سکتی ہی
اور اگر چاہی طول دی اسطرح کہے بسم الله وبالله والاسماء
الحسنی کلها لله اشهد ان لا اله الا الله وحده لا
شریک له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله
بالحق بشیرا ونذیرا بین یدی الساعة واشهد
ان ربی نعم الرب وان محمدا نعم الرسول اللهم
صل علی محمد وال محمد وتقبل شفاعته فی امته
وارفع درجته اور یہہ دعائین جیسا کہ نماز نوافل مین
سنت ہین اوسیطرح فرائض مین بہی سنت ہین اور بعد نماز
کے جسقدر کہ تعقیب سی ممکن ہو بجا لاوے اور تسبیح حضرت
فاطمہ کو ترک نکرے پہر سجدہ شکر مین جاوے اور یہہ دعا پڑہے
الهی وعزتک وجلالک وعظمتک لو انی منذ بدعت
فطرتی من اول الدهر عبدتک دوام خلود ربوبیتک
بکل شعرة فی کل طرفة عین سرمد الابد بحمد
الخلائق وشکرهم اجمعین لکنت مقصرا فی بلوغ
اداء شکر خفی نعمة من نعمائک علی ولو انی کربت معادن

حدیدِ الدنیا بانیابی وحرثتُ ارضہا باشفارِ عینی
وبکیتُ من خشیتک مثلَ بحورِ السمٰوٰتِ والارضین
دماً لکان ذٰلک قلیلاً من کثیرٍ ما یجبُ من حقک
علیّ ولو انّک الٰہی عذبتنی بعد ذٰلک بعذابِ الخلائق
اجمعین وعظمتَ للنارِ خلقی وجسمی وملاءتَ طبقاتِ
جہنم منی حتی لایکون فی النار معذبٌ غیری ولا
یکون لجہنم حطبٌ سوای لکان ذٰلک بعدلک علیّ
قلیلاً من کثیرٍ ما استوجبہ من عقوبتک اور باقی
چہہ رکعتو مین نماز شب سی افضل یہہ ہی کہ سورہ ہای طولانی
مثل سورہ یسین اور انبیا اور انعام وغیرہ کی پڑہی اور بروایت
سفینۃ النجاۃ تیسرے رکعت مین سورہ مزمل اور چوتہی مین عم یتسالون
اور پانچوین مین یس یا دخان اور چہٹی مین واقعہ یا مدثر اور
ساتوین مین سورہ تبارک الذی اور آٹہوین مین ہل اتی علی الانسان
پڑہے یہہ سب اوس صورت مین ہی کہ وقت گنجایش اسکی
رکہتا ہو ورنہ چہوٹی چہوٹی صورتین پڑہے بلکہ الحمد تنہا پربہی اکتفا
ہو سکتی ہی جیسا کہ تمام نوافل کا یہہ ہی حکم ہی اگر سورتین یاد
ہون از بر پڑہے ورنہ نوافل مین قرآن دیکہہ کر بہی پڑہ سکتا ہی

اور سنت ہی بعد ہر دو رکعت کی ان آٹھہ رکعتوں سی اس دعا

کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْتَ مَوْضِعُ مَسْئَلَةِ

السَّائِلِيْنَ وَمُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ اَدْعُوْكَ وَلَمْ

يُدْعَ مِثْلُكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ وَلَمْ يُرْغَبْ اِلٰى مِثْلِكَ

وَاَنْتَ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ

اَفْضَلَ الْمَسَائِلِ وَاَنْجَحَهَا وَاَعْظَمَهَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

وَبِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَنِعَمِكَ الَّتِيْ لَا

تُحْصٰى وَبِاَكْرَمِ اَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَاَقْرَبِهَا

مِنْكَ وَسِيْلَةً وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَاَجْزَلِهَا

لَدَيْكَ ثَوَابًا وَاَسْرَعِهَا فِى الْاُمُوْرِ اِجَابَةً وَبِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ

الْاَكْبَرِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تُحِبُّهُ وَتَهْوَاهُ

وَتَرْضٰى بِهٖ عَمَّنْ دَعَاكَ وَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَحَقٌّ

عَلَيْكَ اَنْ لَا تَرُدَّ سَائِلَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِى التَّوْرَاةِ

وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ وَبِكُلِّ اسْمٍ

دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ مَلَائِكَتُكَ وَاَنْبِيَاؤُكَ وَرُسُلُكَ

وَاَهْلُ طَاعَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ وَتُعَجِّلَ خِزْيَ اَعْدَائِهٖ

وان تفعل بی کذا وکذا اور بجاے کذا وکذا کے حاجتین طلب
کرے اور تسبیح حضرت فاطمہ زہرا اور تعقیب سبھی جسقدر کہ ممکن ہے
اور سجدہ شکر ہر دو رکعتی کے بعد بجا لاوے اور اسدعای الٰہی
وعزتك وجلالك کو کہ جو گذر گئی آخر تک ایک سجدی مین پڑھے
اور سنت ہی طول دینا قنوت کو نوافل مین خصوصًا نوافل
شب مین اگر وقت وسیع ہو جناب رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ
سے منقول ہے کہ جو شخص کہ طولانی ہون قنوت اوسکے
دنیا مین زیادہ ہونگے راحت وآرام اوسکے دن قیامت
کے اور ادعیہ قنوت حضرات آئمہ معصومین علیہم السلام سبھی
بہت منقول ہین منجملہ قنوتات مختصرہ کی یہہ دعا ہی کہ نماز واجب
اور سنت دونون مین پڑہ سکتا ہی الٰہی کیف ادعوک وقد
عرفت حبك فی قلبی وان کنت عاصیا مددت الیك
یدا بالذنوب مملوة وعینا بالرجاء ممدودة یا مولای
انت عظیم العظماء وانا اسیر الاسراء انا الاسیر بذنبی
المرتهن بجرمی الٰهی ان طالبتنی بذنبی لاطالبنك
بعفوك ولئن امرت بی الی النار لاخبرن اهلها انی
کنت اقول لا اله الا الله محمد رسول الله اللهم ان

وقد عصیتک وکیف لا ادعوک

الطاعة تسرك والمعصية لا يضرك فهب لي ما يسرك
واعفو الي ما لا يضرك يا ارحم الراحمين اور جسوقت
آٹھہ رکعت نماز شب سے فارغ ہو یہہ دعا پڑہے یا اللہ یا اللہ دس
مرتبہ پہر کہے صل علی محمد وال محمد وارحمنی وثبتنی علی
دینك ودین نبیك ولا تزغ قلبی بعد اذ هدیتنی
وهب لی من لدنك رحمة انك انت الوهاب پہر کہے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ
الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیُ الْمُمِیْتُ الْبَدِئُ الْبَدِیْعُ لَكَ الْكَرَمُ
وَلَكَ الْجُوْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْاَمْرُ وَحْدَكَ لَاشَرِیْكَ
لَكَ یَاخَالِقُ یَارَازِقُ یَامُحْیِیُ یَامُمِیْتُ یَابَدِیْعُ یَارَفِیْعُ
وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْحَمَ
لِی بَیْنَ یَدَیْكَ وَتَضَرُّعِیْ اِلَیْكَ وَوَحْشَتِیْ مِنَ النَّاسِ
وَاُنْسِیْ اور پہر اس دعا کو پڑہے کہ جناب امیر علیہ السلام اسکو
پڑہتے تہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ مَنْ عَاذَ بِكَ وَلَجَاءَ
اِلٰی عِزِّكَ وَاسْتَظَلَّ بِفَیْئِكَ وَاعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ وَلَمْ یَثِقْ
اِلَّا بِكَ یَاجَزِیْلَ الْعَطَایَا یَامُطْلِقَ الْاُسَارٰی یَامَنْ
سَمّٰی نَفْسَهٗ مِنْ جُوْدِهٖ وَهَّابًا اَدْعُوْكَ رَهْبًا وَرَغَبًا

وَخَوْفاً وَطَمَعاً وَاِلْحَاحاً وَاِلْحَافاً وَتَضَرُّعاً وَتَمَلُّقاً وَقَائِماً وَقَاعِداً وَرَاكِعاً وَسَاجِداً وَرَاكِباً وَمَاشِياً وَذَاهِباً وَجَائِياً وَفِي كُلِّ حَالَاتِي اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا اور بجای کذا و کذا کے حاجتین اپنی طلب کرے اور سجدہ شکر کری فائدہ چھٹا اداب

باب چھٹا
اداب اور ادعیہ نماز شفع اور وتر مین

اور ادعیہ نماز شفع اور وتر مین حتی المقدور اس نماز کو بعد طلوع صبح کاذب کے درمیان دو صبحون کے پڑہے کہ فضیلت اسکی زیادہ ہی بس دو رکعت نماز شفع پڑہے اور افضل یہہ ہے کہ ہر رکعت مین سورہ حمد اور سورہ توحید پڑہی یا اول مین قل اعوذ برب الفلق اور دوسرے مین قل اعوذ برب الناس پڑہی اور بعد سلام یہہ دعا پڑہی اِلٰهِي تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ فِيْهِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ وَهَا اَنَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلْخَيِّرِيْنَ
اَلْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا اِنَّ اللّٰهَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ بہر مفردہ وترکو ساتھ ادعیہ ثلثہ اور
تکبیرات سبعہ افتتاحیہ مذکورہ کے شروع کرے اور بعد فاتحہ
قل ہو اللہ تین مرتبہ اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق
ایک مرتبہ پڑہے اور ہاتھ اوٹھا کر قنوت بجالاوے اور قنوت
وتر شفع سی کافی ہے اوسمین احتیاج قنوت کی نہین اور مستحب
ہی کہ حالت قنوت مین گریان ہو پس کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ
وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بعد ازان اسدعا
کو پڑہے کہ حضرت زین العابدین اسکو پڑہتی تہے سَيِّدِيْ

سیدی هذه یدای قد مددتهما الیک بالذنوب مملوة
وعینای بالرجاء ممدودة وحق لمن دعاک بالندم تذللا ان
تجیبه بالکرم تفضلا سیدی امن اهل الشقاء خلقتنی
فاطیل بکائی ام من اهل السعادة خلقتنی فابشر رجائی
سیدی الضرب المقامع خلقت اعضائی ام الشرب الحمیم
خلقت امعائی سیدی لو ان عبدا استطاع الهرب
من مولاه لکنت اول الهاربین منک لکنی اعلم انی
لا افوتک سیدی لو ان عذابی مما یزید فی ملکک طاعة
المطیعین ولا تنقص منه معصیة العاصین سیدی
ما انا وما خطری هب لی بفضلک وجللنی بسترک واعف
عن توبیخی بکرم وجهک الهی وسیدی ارحمنی مصروعا
علی الفراش تقلبنی ایدی احبتی وارحمنی مطروحا علی
المغتسل یغسلنی صالح جیرتی وارحمنی محمولا قد تناول
الاقرباء اطراف جنازتی وارحم فی ذلک البیت المظلم
وحشتی وغربتی ووحدتی پهر اقلا چالیس مومنون
کے لیے دعا کرے مرد هون یا عورتین مرده هون یا زنده بایطو
اللهم اغفر لفلان ابن فلان بجای فلان وفلان کے نام

اوس شخص کا لیوی اور اوسکے باپ کا جسکے لیے دعا کرنی منظور ہو
اور جو باپ کا نام یاد نہو صرف اوسیکی نام پر بہی اکتفا ہو سکتی ہی
پہر اپنی لئے دعا کرے کسواسطی کہ منقول ہی کہ بعد چالیس مومنون
کی لئے دعا مانگنی اگے کی ضرور دعا مقبول ہوتی ہی پہر ستر مرتبہ کہی
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اسطرحپر کہ بائین ہاتہہ کو بلند رکہی اور
دہنی ہاتہہ سی شمار استغفار کی کرتا رہی حدیث مین وارد ہی کہ جو
ایک سال تک ستر مرتبہ ہر روز قنوت مین استغفار کری بخشش
اوسکی گناہون کی واجب ہو جاتی ہی اور وہ شخص اون مومنون
مین شمار ہوتا ہی کہ خدا تعالی حدیث مین اونکی ثنا کرتا ہی جہان
کہ فرماتا ہی اَلْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ یعنی استغفار کرنیوالی وقت
صبح کی بعد استغفار کے اس دعا کو پڑہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لِجَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَجُرْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ
وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پہر کہی رَبِّ اَسَأْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَبِئْسَ
مَا صَنَعْتُ وَهٰذِهٖ یَدَایَ یَا رَبِّ جَزَاءً بِمَا کَسَبَتْ وَهٰذِهٖ
رَقَبَتِیْ خَاضِعَةً لِمَا اَتَیْتُ وَهَا اَنَا ذَا بَیْنَ یَدَیْكَ فَخُذْ
لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِی الرِّضَا حَتّٰی تَرْضٰی لَكَ الْعُتْبٰی لَا اَعُوْدُ
پہر تین سو مرتبہ کہی رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ

انت التواب الرحیم اور گناہون کو جو کئی ہون خیال مین لاوی
اور چونکہ تطویل قنوت نماز وتر مین سنت ہی اگر وقت وسیع ہو تو جہانتک
ممکن ہو اوسکو طول دیوی اور ادعیہ قنوت طولانی بہت سی منقول
ہین کتب مبسوطہ سی مل سکتی ہین اور اگر بسبب کوتاہی وقت
یا کسی اور علت تخفیف چاہی تو اونمین سی جسقدر چاہی اسقدر
پر اکتفا ہو سکتی ہی قنوت سی فارغ ہو کر رکوع مین جاوی اور جب
رکوع سی سر اوٹہاوے سیدہا کھڑا ہو اور اس دعا کو پڑہے

هٰذَا مَقَامُ مَنْ حَسَنَاتُهُ نِعْمَةٌ مِنْكَ وَسَيِّئَاتُهُ بِعَمَلِهِ وَ
ذَنْبُهُ عَظِيمٌ وَشُكْرُهُ قَلِيلٌ وَلَيْسَ لَهُ اِلَّا رَأفَتُكَ
وَرَحْمَتُكَ اِلٰهِي طُمُوحُ الْآمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَيْكَ
وَمَعَاكِفُ الْهِمَمِ قَدْ تَعَطَّلَتْ اِلَّا عَلَيْكَ وَمَذَاهِبُ
الْعُقُولِ قَدْ سَمَتْ اِلَّا اِلَيْكَ فَاَنْتَ الرَّجَاءُ وَاِلَيْكَ الْمُلْتَجٰى
يَا اَكْرَمَ مَقْصُودٍ وَيَا اَجْوَدَ مَسْئُولٍ هَرَبْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِي
يَا مَلْجَاَ الْهَارِبِينَ بِاَثْقَالِ الذُّنُوبِ اَحْمِلُهَا عَلٰى ظَهْرِي وَلَا
اَجِدُ لِي اِلَيْكَ شَافِعًا سِوٰى مَعْرِفَتِي اَنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ لَجَاَ
اِلَيْهِ الْمُضْطَرُّونَ وَاَمَّلَ مَا لَدَيْهِ الرَّاغِبُونَ يَا مَنْ
فَتَقَ الْعُقُولَ بِمَعْرِفَتِهِ وَاَطْلَقَ الْاَلْسُنَ بِحَمْدِهِ وَجَعَلَ مَا

امتن به علی عباده کفاء لتادیة حقه صل علی محمد
وآل محمد ولا تجعل للهموم علی عقلی سبیلا ولا
للباطل علی عملی دلیلا وافتح لی بخیر الدنیا والاخرة
یا ولی الخیر اللهم انک قلت فی محکم کتابک المنزل
علی نبیک المرسل علیه وآله السلام کانوا قلیلا من
اللیل ما یهجعون وبالاسحار هم یستغفرون وطال
هجوعی وقل قیامی وهذا السحر وانا استغفرک لذنوبی
استغفار من لا یملک لنفسه ولا ضرا ولا حیوة
ولا موتا ولا نشورا پھر نماز کو تمام کرے یہہ سب اوسی
صورت مین ہے کہ وقت گنجایش انکی رکھتا ہو اور تنگی وقت
کی حالت مین جو کچھہ کہ ہوسکے بجالاوے نماز وتر سی فارغ ہوکر
تعقیب سی جو کچھہ ہوسکے بجالاوے اولا تسبیح حضرت فاطمہ زہرا
کو پڑہے بعد اوسکے تین مرتبہ کہی سبحان الملک القدوس
العزیز الحکیم یا حی یا قیوم یا بر یا رحیم یا غنی یا کریم
ارزقنی من التجارة اعظمها فضلا واوسعها
رزقا وخیرها لی عاقبة فانه لا خیر فیما لا عاقبة له
پہر دعاء سی و دوم صحیفہ کاملہ کو جسکا شروع اللهم یا ذا الملک

القدیم ہی پڑہی اور اگر اس دعا کو بعد آٹہہ رکعت نماز شب کی بہی پڑہے
تو بہتر ہی اور بہتر ہی کہ بعد ہر نماز کے نمازہاے شب اور شفع اور وتر
سے بلکہ پانچون وقتون مین دعای حزین کو بہی پڑہی اور چونکہ دعای
مذکور بسبب مشتمل ہونے بعضی حالات موت اور احوال قیامت پر باعث
تنبیہ غافلین ہے جناب مولانا محمد تقی مجلسی علیہ الرحمۃ والرضوان
نے اوسکو رسالہ مختصرہ نماز شب مین مع ترجمہ فارسی کے وارد
کیا ہی حقیر بہی تاسیا بالجناب ترجمہ اوسکا زبان اردو مین اوسکی
ہمراہ لکہتا ہی دعا یہہ ہی اناذیک یا موجوداً فی کل مکان لعلک
آواز دیتا ہون مین تجکو ای وہ کہ موجود ہی تو ہر مکان مین شاید کہ سنی
تسمع ندائی فقد عظم جرمی وقل حیائی یا مولای یا مولای
تو آواز میری پس تحقیق کہ عظیم ہے گناہ میرا اور کم ہی حیا میری ای مولا میرے ای آقا میرے
ای الاہوال اتذکر وایہا انسی ولو لم یکن الا الموت لکفی کیف
کونسی ہولونکو ہولون مین سے یاد کرون اور کن کو فراموش کرون مین اور اگر نہوتی سوای موت کی اور کوئی مصیبت البتہ کافی ہوتی
وما بعد الموت اعظم وادہی یا مولای یا مولای
اور حالانکہ وہ کیفیتین بعد موت کے ہین عظیم ترین اور خوفناک تر ای مولا میری اور ای آقا میری
حتی متی والی متی اقول لک العتبی مرۃ بعد اخری
کب تک اور کہان تک کہون مین کہ تجکو بخشنے سزاوار ہی الم ... ایک بعد دوسری مرتبہ کے
ثم لا تجد عندی صدقا ولا وفاء فیا غوثاہ ثم
بعد اوسکے نہ دیکہی تو میری پاس راستی اور وفای وعدہ کو ای فریادرس ای
واغوثاہ بک یا اللہ من ہوی قد غلبنی ومن عدو
فریادرس پناہ لیجاتا ہون طرف تیری ہوای نفس سی کہ مجپر غالب ہوگئی ہی اور دشمن سے
قد استکلب علی ومن دنیا قد تزینت لی ومن نفس
کہ مثل کتون کی مجپر حملہ کرتا ہی اور دنیا سی کہ میرے لئی مزین ہوی ہی اور نفس سے
امارۃ بالسوء الا ما رحم ربی مولای یا مولای
حکم کرتا ہی برائیون کا مگر یہہ کہ رحم کری رب میرا ای مولا میری ای آقا میرے

العتبی بضم اول وتشدید یا بمعنی در گذشتن ۱۲ انتہی عفی عنہ

إن كنت رحمت مثلي فارحمني وإن كنت قبلت

اگر تو نے مثل میری پر پہلے رحم کیا ہی پس رحم کر مجھکو اور اگر قبول کیا تو نی پہلے

مثلي فاقبلني يا قابل السحرة اقبلني يا من لم أزل

پس قبول کر مجھکو ای قبول کرنیوالی توبہ جادوگران ہوشی کی قبول کر مجھکو ای

أتعرف منه الحسنى يا من يغذيني بالنعم صباحا

ای وہ شخص کہ مین ہمیشہ تجھسے نیکی دیتا ہون ای وہ شخص کہ کہانا دیکھتا ہی تو مجھکو اپنی نعمتون ار صبح

ومساء ارحمني يوم آتيك فردا شاخصا إليك بصري

و شام رحم کر مجھکو جس روز کہ مین تیری پاس تنہا آون اور تیری طرف میری آنکھہ لگی ہو

مقلدا عملي قد تبرأ جميع الخلق مني نعم أبي وأمي

اور نامہ عمل میرا میری گردن مین لٹکتا ہو علحدگی کی ہو مجھسے خلق نے ہان میری باپ اور مان نے بہی

ومن كان له كدي وسعيي فإن لم ترحمني

اور جو شخص کہ اوسکی لئے مین سعی اور کوشش کی ہی پس اگر تو نہ رحم کرے گا

فمن يرحمني ومن يؤنس في القبر وحشتي ومن

پس کون رحم کریگا اور کون انیس ہوگا میری قبر مین میری خوف کے وقت اور کون

ينطق لساني إذ خلوت بعملي وسائلتني عما أنت

گویا کریگا میری زبان کو جس وقت کہ مین ہون اور میرا عمل اور سوال کری تو مجھسے اوس چیز کا کہ تو

أعلم به مني فإن قلت نعم فأين المهرب من عدلك

بنسبت میری اوسکو خوب جانتا ہی پس اگر کہون مین کہ ہان پس کہان بہاگون مین

وإن قلت لم أفعل قلت ألم أكن الشاهد عليك

اور اگر کہون کہ مینی نہین کیا کہی تو نہین تہا مین دیکھنی والا تیرا

فعفوك عفوك يا مولاي قبل سرابيل القطران

پس بخشش تیری بخشش تیری ای مولا میری پہلے اس کے کہ کرتہ ہای آتش مجھکو پہنائی جاوین

عفوك عفوك يا مولاي قبل أن تغل الأيدي

پس بخشش تیری بخشش تیری ای مولا میری پہلے اس سی کہ باندہی جاوین ہاتہہ

إلى الأعناق يا أرحم الراحمين وخير الغافرين

گردنون مین ای بہت رحم کرنے والے رحم کرنیوالی اور بہترین بخشندگان

۲ والسنی

بعد اوسکے سجدہ مین مین جاوے اور اسد عاکو پڑہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ ذُلِّی بَیْنَ

یَدَیْكَ وَتَضَرُّعِیْ اِلَیْكَ وَوَحْشَتِیْ مِنَ النَّاسِ وَالنِّی

وَاِلَیْكَ یَا کَرِیْمُ یَا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ شَیْئٍ وَّیَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْئٍ

یَا کَائِنًا بَعْدَ کُلِّ شَیْئٍ لَا تَفْضَحْنِیْ فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِیْ

فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ کَرْبِ الْمَوْتِ

وَمِنْ سُوْءِ الْمَرْجِعِ فِی الْقُبُوْرِ وَمِنَ النَّدَامَةِ یَوْمَ

الْقِیَامَةِ اَسْئَلُكَ عِیْشَةً هَنِیَّةً وَّمِیْتَةً سَوِیَّةً

مُنْقَلَبًا کَرِیْمًا غَیْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ

مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ فَصَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْلِیْ یَا حَیًّا لَّا یَمُوْتُ اور سنت ہی

کہ بعد نماز وترکی دو سجدی کری سجدہ اول مین پانچ مرتبہ کہے

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ اور بعد

اوسکے بیٹہہ جاوے اور آیۃ الکرسی کو پڑہی پہر سجدہ مین

جاوے اور اس تسبیح کو پانچ مرتبہ پڑہی حدیث مین

وارد ہی کہ جو شخص ان دونون سجدونکو اس طریق سی

بجالاوے اپنی جگہہ سی نہ اوٹہے گا کہ اللہ تعالی اوسکی گناہون

مطلب چوتھا آداب و ادعیہ نافلہ صبح اور اوسکے متعلقات مین

لوجہ دیگا اور اوسکی نامہ عمل مین ثواب سو شہید و نکا اور ثواب سو حج اور سو عمرہ کا لکہا جاتاہی اور سنت ہے پڑہنا دعای صحیفہ کا کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام بعد نماز شب کے وسکو پڑہتی تہے اور شروع اوسکا یہہ ہے اللھم یاذالملک المابد بالخلود اور علاوہ اسکے بہت سی دعائین طولانی اور مختصر کتب مبسوطہ مین مثل مصباح کفعمی اور مصباح شیخ وغیرہ اسوقت کے لئی منقول ہین جسکو خواہش ہو اون کتب کیطرف رجوع کرے مطلب چوتھا آداب اور ادعیہ و متعلقات اوسکی مین اور اوسمین دو فایدہ ہین فائدہ پہلا نافلہ صبح مین وقت نافلہ صبح کا بنابر مشہور کی ابتدا صبح صادق سی شروع ہوتاہے اور جسوقت تک کہ سرخی جانب شرقی نمایان نہو باقی رہتاہے اور بقول صاحب سفینہ النجاۃ افضل یہہ ہے کہ اوسکو درمیان صبح کاذب اور صادق کی بجالاوی نماز وتر اور اوسکے متعلقات سے فارغ ہو کر مصلے پہ بیٹھا رہے نافلہ صبح ہو اور نیت اسطرح کرے کہ دو رکعت نافلہ صبح بجالاتا ہون مین قربۃ الی اللہ پہلی رکعت مین بعد الحمد کے سورہ قل یا ایہا الکافرون دوسری مین قل ہو اللہ احد پڑہی جسوقت سلام پہیرے داہنی کروٹ سی رو بقبلہ لیٹ جاوے

جسطرح مردیکو قبر میں لٹاتی ہیں اور دہنا ہاتھ دہنی رخسارہ کی
نیچی رکھے اور اسدعا کو پڑھے اَسْتَمْسِكُ بِالْعُرْوَةِ اللهِ
الْوُثْقَى الَّتِي لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاعْتَصَمْتُ بِحَبْلِ اللهِ الْمَتِيْنِ
وَاَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَشَرِّ فَسَقَةِ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ رَبِّيَ اللهُ رَبِّيَ اللهُ رَبِّيَ اللهُ رَبِّيَ اللهُ اٰمَنْتُ
رَبِّيَ اللهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ وَ
مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ
جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا حَسْبِيَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُمَّ
مَنْ اَصْبَحَ وَلَهٗ حَاجَةٌ اِلٰى مَخْلُوْقٍ وَاِنَّ حَاجَتِيْ وَ
رَغْبَتِيْ اِلَيْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الصَّبَاحِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَاشِرِ الْاَرْوَاحِ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ قَاسِمِ الْمَعَاشِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ جَاعِلِ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ
نُوْرًا وَّعَلٰى لِسَانِيْ نُوْرًا وَّمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُوْرًا وَّمِنْ
خَلْفِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ
فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيَ النُّوْرَ فَاجْعَلْ

لی نوراً امشی بہ فی الناس ولا تحرمنی نورک
یوم القاک پہر آیۃ الکرسی اور قل اعوذ برب الناس اور
قل اعوذ برب الفلق اور چند آیتین آخر سورہ آل عمران سی پڑہی
آیتین یہہ ہین اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ
یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِہِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ
فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ہٰذَا
بَاطِلًا سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ
النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَا اِنَّنَا
سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا
تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پہر پڑہہ جاوے
اور تسبیح حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کو بجالاوی اور سو مرتبہ کہی
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ
اِلَیْہِ حدیث مین ہی کہ جو صبح کی وقت بعد نماز فجر کی اس تسبیح کو
پڑہی اوسکی لئی بہشت مین ایک مکان تعمیر ہوتا ہی پہر سات مرتبہ کہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم افتح لی باب الامر الذی
فیہ الیسر والعافیۃ اللھم ھیئ لی سبیلہ
وبصرنی مخرجہ اللھم وان کنت قضیت لاحد
من خلقک علی مقدرۃ لسوء فخذہ من بین
یدیہ ومن خلفہ وعن یمینہ وعن شمالہ ومن تحت
قدمیہ ومن فوق راسہ واکفنیہ بما شئت
ومن حیث شئت وکیف شئت اور سجدہ شکر کرے
جس طریق سے کہ گذرا اور اوسمین اپنے لیے اور برادران مومن کے
لیے دعا کرے باین طریق اللھم رب الفجر واللیالی عشرۃ
والشفع والوتر واللیل اذا یسر ورب کل شیء صل علی
محمد وال محمد وافعل بی وبفلان اور بجائے فلان کے
نام اوسکا لیوے ما انت اھلہ مولا تفعل بنا ما نحن
اھلہ فانک اھل التقوی والمغفرۃ اور جو ہر روز بعد نافلہ
صبح سو مرتبہ درود بھیجے محمد وآل محمد صلوات اللہ علیہم پر آتش جہنم
سے محفوظ رہے اور جو اکیس مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑہے گناہ اوسکے
بخشدیے جاوین نافلہ صبح اور اوسکی متعلقات سے فارغ ہو کر
فریضہ صبح مین مشغول ہو اور افضل اوسمین یہہ ہے کہ پہلے

رکعت مین بعد الحمد کے سورہ عم یا غاشیہ یا لا اقسم یا ہل اتی
علی الانسان یا مثل اوسکے کوئی اور سورہ پڑہی اور دوسری مین
قل ہو اللہ احد پڑہی حدیث مین وارد ہی کہ جو اس طرح پر فریضہ
صبح کو ادا کرے ایک بار حج کرنے کا ثواب ملیگا اور گناہ
اوسکے بخشدیئے جاوینگے نماز سی فارغ ہو کر تعقیبات مشترکہ کہ
جو پہلے گذر چکے جو کچھ ہو سکے بجا لاوے اور سنت ہی طول
دینا تعقیب صبح کو جسوقت تک کہ آفتاب بر آمد ہو اور ادعیہ
اور اوراد اسوقت کے مخصوص سی بکثرت وارد ہین از انجملہ منقول
ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح و شام کی قبل اسکی کہ کلام کری یا
وضع نشست کو بدلے سو مرتبہ کہی بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سو قسم کے
بلائین اوس سے مندفع ہون کہ سہل تر اونمین سے جذام اور برص
اور جنون ہے اور جو وہ شخص شقی ہو نام اوسکا دیوان اشقیا سے
محو ہو جاوی اور زمرہ سعدا مین لکہا جاوے اور بعضی روایتا مین
تین مرتبہ پڑہنی کی بہی یہی خاصیت مذکور ہین اور جو صبح و شام
قبل تکلم اور تبدیل وضع نشست کی کہی ان اللہ وملائکتہ
یصلون علی النبی یا ایہا الذین امنوا

صلّوا علیه وسلّموا تسلیما اللهمّ صلّ علی محمّد وآل
محمّد دو مرتبہ خدا تعالی اوسکی سو حاجتین اوسکی بر لاوی ستّر
دنیا مین باقی آخرت مین اور جو بعد نماز صبح و شام کی کہی اللّهمّ
انّی اسئلک بحقّ محمّد وآل محمّد علیک صلّ علی محمّد
واجعل النّور فی بصری والبصیرة فی دینی والیقین
فی قلبی والاخلاص فی عملی والسّعة فی رزقی والسّلامة
فی نفسی والشّکر لک ابدا ما ابقیتنی درد چشم سی امین ہو اور
بہتری دنیا اور آخرت کی اوسکی لیے مہیا ہو اور جو بعد نماز صبح کی سو مرتبہ کہی
ماشاء الله کان ولا حول ولا قوّة الّا بالله العلیّ العظیم
اوس روز کوئی بدی نہ لکہی اور جو بعد نماز صبح اور ظہر کی کہی اللّهمّ
صلّ علی محمّد وآل محمّد وعجّل فرجهم دنیا سی نہ اوٹہی مگر
یہہ کہ حضرت صاحب الامر کے خدمت مین پہونچی اور جو بعد انہین
دو نمازون کے کہی اللّهمّ اجعل صلواتک وصلوات
ملائکتک ورسلک علی محمّد وآل محمّد ایک سال تک اوس پر
کوئی گناہ نہ لکہین اور جو بعد نماز صبح بلا اسکی کہ کسی سی بات کرے کہی
صلّ علی محمّد واهل بیته خدا تعالی اوسکی سو نہہ کو تابش آتش
سی محفوظ رکہی گا اور جو دس مرتبہ کہی سبحان الله العلیّ العظیم

وبحمدہٖ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کوری اور
دیوانگی اور جذام اور برص اور پریشانی اور ضعف پیری سے محفوظ
رہیگا اور سنت ہی تلاوت قرآن مجید وقت صبح کی اور ادعیہ اور
اذکار طولانی اور مختصر اسوقت کیلئے بکثرت مروی ہین بنظر اختصار اسمقدار
پر اکتفا کی گئی فایدہ دوسرا باقی اذکار وادعیہ ہر روزہ کی بیان مین
حدیث مین وارد ہی کہ کوئی دن آدمی پر تازہ نہین وارد ہوتا مگر یہہ کہ
وہ کہتا ہی کہ ای آدمی زاد مین نیا روز ہون اور تیری اعمال کا شاہد
ہونگا مین تیری ہمراہ ہون جو کہنا ہو کلمۃ الخیر کہہ اور جو کام کرنا ہو نیک کر
کہ روز قیامت مین تیرا گواہ ہون اور جبکہ مین تجہسے جدا ہو گیا پہر تمکو
مجہہ تک دسترس نہین بس سنت ہی کہ ہر روز قبل طلوع آفتاب
یہہ دعا پڑہے اللہ اکبر اللہ اکبر کبیرا سبحان اللہ بکرۃ و
اصیلا والحمد للہ رب العالمین کثیرا لاشریک لہ وصلی
اللہ علی محمد والہٖ حدیث مین وارد ہی کہ جو کوئی اس دعا کو پڑہتا ہی
ایک فرشتہ ان کلمات کو لیکر آسمان اول پر پہونچتا ہی ملائکہ پوچہتی ہین کہ
تیرے ہمراہ کیا چیز ہی یہہ فرشتہ کہتا ہی کہ کچہہ کلمات ہین کہ ایک مومن
نی اونکو کہا ہی یہہ سنکر وہ فرشتے اوس مومن کی لئے دعای خیر
کرتی ہین اسیطرح وہ فرشتہ جس آسمان پر پہونچتا ہے فرشتہ اوس

اسمان کے اوس سے دریافت کرتے ہین اور بعد معلوم کرنی کیفیت
کے اوسیطرح اوس مرد مومن کے لئے دعای خیر کرتے
ہین یہانتک کہ وہ فرشتہ عرش الہی تک پہونچتا ہی حاملان
عرش بہی بعد استفسار حال اوس مومن کی لئے دعای خیر کرتی ہین
پہر وہ فرشتہ اون کلمات کو خزینہ داران اذکار مومنین کے سپرد
کردیتا ہے اور جو ہر روز بخش مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الاحیاء والاموات خداوند عالم بعدد ہر مومن کے کہ اوس
تک پیدا ہوئے اور قیامت تک پیدا ہونگی اوسکی نامہ عمل مین
ایک حسنہ تحریر فرماوے اور جو صبح وشام تین مرتبہ یہہ دعا پڑہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَ
الْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِیْرَةَ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ رُؤْیَتَهُ
وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَهُ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهِ وَاسْقِنِیْ مِنْ مَّاءِ
حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِیًّا سَائِغًا هَنِیْئًا لَا اَظْمَاُ بَعْدَهُ اَبَدًا
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ كَمَا اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهُ

نعم فَنِي فِي الجِنَانِ وَجِهَهُ اللّٰهم بلّغ روح محمّد عنّي تحيةً كثيرةً وسلاماً گناه اوسکے بخشے جاتے ہین اور خطائین اوسکے محو ہو جاتی ہین اور ہمیشہ وہ شخص شاد و خورم رہیگا اور دشمنون پر فتحیاب رہیگا اور اسباب خیر اوسکے لئی آمادہ ہوتی ہین اور اوسکے روزی مین وسعت ہوتی ہی اور بہشت مین رفقای محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وعلیہم سے ہوگا اور جو ہر روز صبح و شام دس مرتبہ کہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بعد اوسکے دس مرتبہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اوس روز اوسکے گناہونکا کفارہ ہو جاویگا اور جو سو مرتبہ اللّٰہ اکبر قبل طلوع اور غروب آفتاب کے کہے ثواب اوسکا مثل اوس شخص کی ہے کہ سو بندی آزاد کری اور جو صبح و شام چار مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کہی شکر اوس رات اور دن کا بجا لایا ہوگا اور ہر صبح و شام کہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَاشَاءَ

...ء كان وما لم يشا لم يكن ان الله على كل شي قدير
وان الله قد احاط بكل شي علما اللهم انى اعوذ بك من شر
نفسى ومن شر كل دابة انت اخذ بناصيتها ان ربى على
صراط مستقيم اوس راتدن مین اوسکو کوئی آفت نہ پہونچی منقول
ہی کہ کسینی ابودردا سے کہ اصحاب نبی سے تہی کہا کہ تمہارے
گہر مین آگ لگ گئی اور جل گیا اونہون نے جواب دیا کہ میرا مکان
نہین جلا ہوگا اور آدمی آیا اور یہی خبر دے اوسکو بہی اونہون نے
یہی جواب دیا جسوقت تفحص احوال کیا گیا تو معلوم ہوا کہ گرد کے مکان
جل گئے تہی اور مکان ابودردا محفوظ تہا لوگون نے دریافت کیا کہ تمکو
کسطرح معلوم ہوگیا کہ میرا مکان نہین جلا جواب دیا کہ مینے حضرت رسولخدا صلعم
سے سنا ہی کہ جو کوئی صبح و شام اس دعا کو پڑہے اوس رات اور
دنمین اوسکو کوئی آفت نہ پہونچیگی اور مین آج یہہ دعا پڑہ چکا تہا اور
منجملہ ادعیہ شام کے دعای مغالیہ ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سے منقول ہی کہ جو کوئی شام اوسکو پڑہے اللہ تعالے اوسکو شر
شیطان سے محافظت کرے اور ایک قنطار ثواب کی اوسکو
عنایت کرے کہ میزان عمل مین کوہ احد سے زیادہ سنگین ہوا اور
مرتبہ اوسکی کو بلند کرے اور حوران بہشت کو اوسکی ساتہہ تزویج کرے

اور بارہ فرشتون کو اوسکے گواہی کے لیے آمادہ کرے کہ بروز قیامت
اوسکے گواہی دین اور ثواب اوسکا ایسا ہو کہ توریت اور انجیل اور
زبور اور قران کو پڑہا ہو اور لکہا جاوے اوسکے لیے ایک حج
مقبول اور عمرہ مبرور اور دعا یہ ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ھُوَ الْاَوَّلُ
وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تمت فضایل اور اعمال مخصوص شب و روز جمعہ مین

مخفی نرہے کہ روز جمعہ سید اور سردار دنون کا ہی اور روز محو ہونے
گناہونکا اور مضاعف ہونے حسنات کا اور قبول ہونے دعاؤنکا اور رد ہونے
بلاؤنکا اور شب جمعہ اول شب سی ایک فرشتہ خدا تعالے کی جانب سے
آواز دیتا ہے کہ جو کوئی حاجت رکہتا ہو طلب کرے کہ برلاؤن اور جو گناہ
کیا ہو توبہ کرے کہ توبہ اوسکے مقرون باجابت کرے اے طالبان خیر خیرات مین مشغول ہو
اور اے طالبان شر ترک شر کرو حسب وقت کہ صبح طالع ہوتی ہے
وہ فرشتہ آسمان کو چلا جاتا ہے اور بہترین اعمال شب و روز جمعہ سی
درود بہیجنا ہے حضرت رسولخدا صلے اللہ وآلہ وسلم اور اونکی آل پر عصر
جمعہ کو بیشمار فرشتے سونیکی قلمین اور چاندی کی تختین لیے ہوئی زمین پر

تمام ہوئی فضائل اور اعمال شب و روز جمعہ

نازل ہوتے ہین اور جو اوسوقت درود بہیجتا ہی اونکا نام اون تختیون
مین لکہہ لیتے ہین اور روزہ دار فرشتہ نہین آتے اسیواسطی جمعہ
کو ہزار مرتبہ درود بہیجنا سنت ہی اور باقی روزونمین سو مرتبہ اور شب
جمعہ احیا کرنا یعنی تمام رات جاگتی رہنا سنت ہی اور جو ہر شب جمعہ کو سورہ
بنی اسرائیل کو پڑہی قبل مرنے کے زیارت حضرت صاحب الامر علیہ السلام
سے مشرف ہو اور جو سورہ کہف کو پڑہی شہدا کی ہمراہ روز قیامت محشور
ہو اور اس جمعہ سی جمعہ آیندہ تک جو گناہ اوس سے سرزد ہونگے اوسکا
کفارہ ہو اور جو سورہ شعرا اور قصص اور نمل کی اس شب تلاوت کرے
خدا تعالے عمر دنیا اوسکو اپنی حفظ او حمایت مین رکہے اور آخرت مین
بہشت اوسکا عوض ہو کہ وہ راضی ہو اور جو آیہ سجدہ کی تلاوت کرے
اوسکا نامہ عمل اوسکے دہنی ہاتہہ مین دین اور حساب اوس سے
عفو ہو جاوے اور جو کام اوس سی واقع ہون اونکا حساب نہ لیا جاوے
اور حضرت رسولخدا اور آئمہ ہدے علیہم السلام کی رفیقونمین ہووے اور جو
سورہ ص کو پڑہے خیر و برکت سی اوسکو اسقدر عطا کیجاوے کہ سوائے
ملائکہ مقرب اور انبیائے مرسل کے کسیکو نہ عطا کی گئی ہو اور ہمراہ
اوسکی اوسکے دوستون اور عزیزون کو داخل جنت کرین اور
جو سورہ دخان کی تلاوت کرے بعوض ہر حرف کی ثواب سو ہزار غلام

کا پاوی اور استغفار کرین اوسکے لئی چالیس ہزار فرشتے اور جو
سورہ واقعہ کو پڑہے دنیا مین درویشی اور تنگدستی اوسکو نہ ستاوے
اور سب طرحکی آفتونسی محفوظ رہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
کے رفیقون مین سے ہو اور شب جمعہ اور عید الفطر اور عید الضحے دس
مرتبہ یہہ دعا پڑہے یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ
بِالْعَطِيَّةِ وَاغْفِرْ لَنَا فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ دس لاکہہ حسنے اوسکی
نامہ عمل مین مندرج ہون اور دس لاکہہ گناہ اوسکے بخشی جاوین اور
علاوہ انکے اور نمازین اور اعمال بہی اس شب کے کتب مبسوطہ مین
مذکور ہین جو بنظر اختصار چہوڑ دی گئی ہین اور سنت ہی بعد نماز عصر
روز جمعہ کے سات مرتبہ پڑہنا اس درود کا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ
وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ منقول ہی کہ اوسکے پڑہنے
والی کے لیے ایک لاکہہ حسنی لکہی جاتے ہین اور ایک لاکہہ گناہ اوسکی
عفو ہوتے ہین اور ایک لاکہہ درجہ اوسکے لئی بلند ہوتی ہین اور ایک لاکہہ حاجتین
اوسکی برآتی ہین اور اس روز کے اعمال اوسکے مقبول ہوتے ہین اور روز
قیامت جسوقت کہ وہ شخص ہنگامہ محشر مین آویگا ایک نور درمیان اوسکی دونو
آنکہون کے ببرکت اسدعا کی درخشان ہوگا اور جملہ اعمال بروز جمعہ بجالانا

ضعیف نماز اعرابی

نماز اعرابی کا ہی مگر چونکہ سند اوس نماز کے ضعیف ہی اور خلاف
قاعدہ مقررہ نوافل ہی اسواسطے کہ نماز نافلہ دو رکعتی ہوتی ہین اور اسمین
چہار رکعتی نماز پڑہنا ہی اسی سببسے بعض علمارنی تردد اس نماز مین
کیا ہی اور کیفیت اس نماز کے یہہ ہی شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے روایت کے ہی
کہ ایک اعرابی صحرا نشین خدمت بابرکت حضرت رسالتپناہ مین حاضر ہو
اور عرض کی یا رسول اللہ مان باپ میری فدا ہون حضرت پرسی ہم لوگ
جنگلون مین رہتی ہین مدینہ سی بفاصلہ بعید یہہ نہین ہوسکتا کہ ہر جمعہ شرفیاب
حضوری ہون پس امیدوار ہون کہ کوئی عمل کہ ثواب اوسکا مثل ثواب نماز
جمعہ کی ہو ارشاد فرماوین تا کہ مین اور تمام قبیلہ اوس سے منتفع ہون
حضرت نے ارشاد کیا کہ بروز جمعہ جسوقت کہ آفتاب بلند ہو دو رکعت نماز
پڑہ اول رکعت مین بعد الحمد کے قل اعوذ برب الفلق سات مرتبہ اور دوسری مین
قل اعوذ برب الناس سات مرتبہ بعد سلام کے سات مرتبہ آیۃ الکرسی کو پڑہی
پہر آٹھ رکعت ساتھہ دو سلامون کے یعنی چار چار رکعتین اور پڑہ کہ مجموعہ
اونکا مثل نماز صبح اور ظہر عصر کے ہوجاوے اور ہر رکعت مین ان آٹھ رکعتون
سے الحمد ایک مرتبہ اور بعد اسکی قل ہو اللہ احد پچیس مرتبہ نماز فارغ ہو کر ستر
مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے قسم اوس خدای عز و جل جسنی مجہکو واسطی

نماز جعفر طیار رضی اللہ عنہ

[illegible]

...نے اختیار کیا ہے کہ جو مومن اور مومنہ اس نماز کو بروز جمعہ
...فرمایا طریق سی پڑہی ہین ہون اوسکے واسطے بہشت کا اور اپنی جگہہ سے
...پہرینگا کہ حق تعالے اوسکے اور اوسکے مان باپ کی گناہ بخشیگا
...مین منجملہ اعمال روز جمعہ کے بلکہ ہر روز کے بجا لانا نماز جعفر طیار کا رضی اللہ تعالی عنہ
...ہے حدیث مین وارد ہے کہ اگر ہو سکے تو ہر روز اس نماز کو پڑہی کہ بہتر
...ہے واسطے کے لئے دنیا اور ما فیہا سے اور جو یہہ نہو سکے تو ہر دو
...مین اوسکو عمل مین لاوے کہ جو گناہ درمیان دو نمازون کے کئی
...بخشے جاتے ہین اور جو یہہ میسر نہو تو ہر جمعہ کو اور جو یہہ بہی مشکل ہو تو ہر
...مین ایکبار اور جو یہہ بہی دشوار ہو تو ہر سال مین ایک مرتبہ پڑہی کہ اگر
...ریت دریا اور ریگ بیابان کی ہون تو خدا تعالے ببرکت اس نماز کے
...دیتا ہے اور جو جہاد سے بہاگا ہو کہ بدترین معصیت ہے او وہ بہی بخشا
...عوض اوسکا یہہ ہی کہ گناہان کبیرہ اور صغیرہ اور نئی اور پرانے
...کے سہو کے سب بخشدئی جاتی ہین اور کیفیت اس نماز کی یہہ ہے
...چار رکعتین ہین ساتہہ دو سلامون کے اول رکعتین بعد الحمد کے
...اذا زلزلت الارض اور دوسرے مین والعادیات اور تیسرے مین اذا جاء
...اور چوتہی مین قل ہو اللہ سبکو ایک ایک مرتبہ اور جو یہہ سورے یاد
...جو یاد ہون پڑہے اور چارون رکعتون مین بعد الحمد کے صرف قل ہو اللہ

پڑہی اکتفا ہو سکتے ہی اور چارون رکعتون مین تسبیحات ا
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
مرتبہ بعد قرات قبل رکوع کے اور دش مرتبہ رکوع مین اور د
مرتبہ رکوع سی سیدہا کہڑا ہو کر اور دش دش مرتبہ دونو سجد
اور دش دش مرتبہ ان دونون سے سر کو اوٹہا کر پڑہی کہ مجموع
تسبیحات کا تین سو مرتبہ ہو جاوے اور رکعت چہارم کی سجد
مین بعد تسبیحات کے اس دعا کو پڑہے سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ
وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ
مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ
عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْ
وَالْاَمْرِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْ
وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ وَالطَّوْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ
وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِي تَمَّتْ
صِدْقًا وَعَدْلًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ پہر حاجت
طلب کرے بعد فارغ ہونی کے نماز سے کہی یَا رَبِّ بقدر ایک سانس کے
یَا اَللّٰهُ بقدر ایک سانس کے یَا رَحِیْمُ بقدر ایک سانس کے یَا رَحْمٰنُ

ایک سانس یا ارحم الراحمین سات مرتبہ کہے اور یہ دعا پڑھے اللہم انی
ح القول بحمدک والنطق بالثناء علیک واُمجدک ولا غایۃ لمجدک
ثنی علیک ومن یبلغ غایۃ ثناءک وامد مجدک وانّٰی لخلیقتک
معرفت مجدک وای زمن لم تکن ممدوحا بالفضل موصوفا
لک عوادا علی المذنبین بحلمک تخلف سکان ارضک
ن طاعتک فکنت علیہم عطوفا بجودک جوادا بفضلک
واد ابکرمک یا لا الہ الا انت المنان ذوالجلال والا
کرام پھر حاجتیں اپنی خداتعالی سے طلب کرے اور اگر نوافل یومیہ سے چار رکعت کو
ظہر تو سے بجا لاوے تو ثواب دونوں کا ملیگا اور جمال الاعمال روز جمعہ سے بجا لانا نماز جناب
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ کا ہے اور آخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ ہر روز اس نماز
پڑھ سکتے ہیں اور یہ نماز نمازہائے مشہور ہے اور سنی اور شیعہ نے اپنی کتابوں میں روایت
ہے اور کیفیت اس نماز کی یہ ہے کہ چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور سورہ
انا انزلناہ پندرہ مرتبہ اور بعد رکوع اور سر اوٹھانے رکوع سے اور سجدہ اول میں اور
سر اوٹھانے اور سجدہ دویم میں اور بعد سر اوٹھانے کے اوس سے ہر مقام پر پندرہ
ہ اوسی عدد سے کہے ہو بعد فراغت کوئی گناہ بندہ پر نہیں باقی رہتا اور جو حاجت کہ
ہو طلب کرے خداتعالی سے بعدہ یہ دعا پڑھے لا الہ الا اللہ ربنا ورب
آبائنا الاولین لا الہ الا اللہ الٰہا واحدا ونحن لہ مسلمون

لا اله الا الله ولا نعبد الا ایاه مخلصین له الدین ولو کره المشرکون لا
اله الا الله وحده وحده صدق وعده ونصر عبده واعز جنده و
هزم الاحزاب وحده فله الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر اللهم انت
نور السموات والارض ومن فیهن فلک الحمد وانت قیام السموات
والارض ومن فیهن فلک الحمد وانت الحق ووعدک الحق و
قولک الحق وانجازک الحق والجنة حق والنار حق اللهم لک اسلمت
وبک امنت وعلیک توکلت وبک خاصمت والیک حاکمت یا
رب یا رب یا رب اغفر لی ما قدمت وما اخرت واسررت و
اعلنت انت الهی لا اله الا انت صل علی محمد واغفر لی وارحمنی
وتب علی انک انت التواب الرحیم اور سنت ہے بروز جمعہ غسل کرنا
اور لباس فاخرہ پہننا اور عطر لگانا اور روزہ رکھنا اور زیارت جناب رسالتمآب صلی الله
علیه وآله کو بجا لانا یہاں پر ختم ہوا یہہ رسالہ مختصرہ بعون الله وتوفیقه بروز ہفتہ
شانزدہم ماہ صفر سنه ۱۲۹۴ ہجری امید ناظرین با تمکین سے یہہ ہی کہ اس رسالہ کو ملاحظہ
فرماویں اور نفع اوٹھاویں احقر کو اوقات استجابت دعا میں فراموش نفرماویں
اور حیات میں اور بعد وفات کی مجکو دعای خیر سی یاد رکہیں والله لا یضیع
اجر المحسنین واخر دعوانا الحمد لله رب العالمین تمام شد

تمت

قطعہ تاریخ مصنفہ جناب قاضی غلام عباس صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ

کتاب مولوی مظہر حسن نے کی تالیف
کتاب ایسی کہ ہی رہنما ہر گمراہ کو
فروغ اس سے نوافل نے جبکہ پایا ہے
پکارا ہاتف غیبی چراغ دین ہے واللہ

۱۲۹۵ ہجری

صحت نامہ کتاب تحفۃ المتنفلین

سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	پروردگار	پروردگار کا	۳۱	۴	درالی الشفا	درک الشقاء
۵	الکفاعلۃ	کفاعلہ	〃	۹	سلطلیا	سلطانک وقدرتک
۶	المعین	والمعین	۳۳	۵	روزمین	اور نافلہ روز ہیں
۴	ہین	مین	۳۶	۱۶	لایعلمہ	لایعلمها
۷	وتیرہ	وتر	۳۹	۱۳	احدُ	احدَ
۴	بیان	بیانین	〃	۱۴	کثیر العطاء	کثرۃ العطاء
۳	حوضی	حوضی	۴۳	۹	الاحیادم	الاحلام
۳	رضاک	رضاک یحجبُ	۴۸	۱۶	العالمین	العالمین وال المسلمین
۳	لاتحملنا	لاتحملنا	۵۲	۷	واعفہ	واعفہ
۱	القام	القوم	〃	〃	وحرمتی	وحرمتی
	ادعوک	عنک لک	۵۳	۱۶	وتحجبوا	واحتجبوا
	فاشغبنا	فاستجبت	〃	۱۷	اوتجع	اوانجع
	برباستعالے	خداتعالےٰ	۵۴	۲	الواب	ابواب
	ابحجم	ما اصبح	〃	۳	معلقاۃ	معلقات

علی خلقک ان تصلی علی محمد وآل محمد

والحمد للہ رب العالمین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٥٧	٧	کشفہا	کشفہا
"	١١	اخذلہ	اخذنہ
"	"	قراءۃ	انا قرأت
"	١٣	الوجہ	الوجہ
٥٨	٢	بہم لا تظلمنی	بہم واهدنی بہم
٦٠	٣	دما	دما وصدیدا
"	١	ارضها	ارضیها
"	٤	لوان	لوانک
٦١	٣	یدع	یدع
"	"	لم یرعب	لم یرعب
"	١٧	وابن	فابن
٦٢	١٥	ان	لکن
٦٣	٢	واعفوا	واعفو
"	٣	لی	ذلی
"	١٣	والنبی	والنبی
٦٤	١٧	فی هذا	فی هذه
٦٦	٥	الشرب	الشرب
"	٦	الهرب	الهرب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
"	٦	الی الافریک	تحویک
٦٦	٨	ملکک	ملکک سا
"	١١	توبتی	توبتی
٦٨	١٥	اقرب	اقرب من
٦٩	١	امتن	امتن
"	"	لتادیه	لتادیه
"	٨	انفسهم	لنفسهم
٧٠	١٥	من علقہ	من علق
٧٢	٣	النبی	النبی بک
٧٣	٨	ادعیه	ادعیه فاصبح
٧٤	٦	رکی الله	بالله
"	١٦	خلق	خلقی
٧٥	١١	فاعفو	فاعفو
٧٦	٩	رب کل شیء	رب کل شیء
٧٧	١	عم	عم
٧٨	٦	والاخلاص	والاخلاص
٨٠	١٣	والرقعه	والرقعه
٨٨	١٦	پارہ والقدر	پارہ